www.KitaboSunnat.com

الإيمان بالله ومبادئ في التوحيد

اللہ سبحانہ وتعالیٰ

پر ایمان

اور توحید کی بعض بنیادی تعلیمات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الإيمان بالله ومبادئ في التوحيد

اللہ سبحانہ وتعالیٰ

پر ایمان

اور توحید کی بعض بنیادی تعلیمات

بقلم

سید حسین بن عثمان عمری مدنی

تقریظ

محدثِ وقت وفقیہ زمانہ، علامہ ڈاکٹر/ **ضیاء الرحمن الاعظمی** حفظہ اللہ

سابق استاذ وعمید کلیۃ الحدیث۔ الجامعۃ الإسلامیۃ مدینہ طیبہ

نظر ثانی

استاذ الاساتذہ وبقیۃ السلف فضیلۃ الشیخ/ **انیس الرحمن الاعظمی** مدنی حفظہ اللہ

علامہ ڈاکٹر/ **عبد الرحمن الفریوائی** حفظہ اللہ استاذ جامعۃ الامام محمد بن سعود الریاض

علامہ ڈاکٹر/ **وصی اللہ عباس** حفظہ اللہ مفتی حرم مکی واستاذ جامعۃ أم القری مکہ مکرمہ

محقق ومصحح ڈاکٹر/ **ابو عبد اللہ محمد** العمری حفظہ اللہ مدیر مرکز الامام ابن حجر حیدر آباد

داعی اسلام ڈاکٹر/ **سعید احمد** مدنی حفظہ اللہ مؤسس مرکز دار البر پٹنہ

صفوۃ العلماء فضیلۃ الشیخ/ **ارشد بشیر** مدنی حفظہ اللہ فاؤنڈر اینڈ ڈائریکٹر آسک اسلام پیڈیا

ماہر لسانیات وترجمان لغات ڈاکٹر/ **محمد عمران اعظمی** حفظہ اللہ سابق مصحح دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب کا نام : اللہ پر ایمان، اور توحید کی بعض بنیادی تعلیمات
حصہ دوم
مؤلف : سید حسین بن عثمان عمری مدنی سلمہ اللہ ووفقہ
نظر ثانی : متعدد علماء کرام
قیمت : Rs 60
صفحات : 100
سن اشاعت : شوال / ۱۴۳۴ھ م ۲۰۱۳ء
تعداد اشاعت : دس ہزار
رابطے کے لیے : **0091+9700237800**
hussainbinosman@gmail.com
ihyaussunnah.society.hyd@gmail.com
www.ihya-us-sunnah.com
contact@ihya-us-sunnah.com
گرافکس ڈزائنر: زبیر گرافکس ڈزائنر **9885494213**
zubairgraphix@gmail.com
شائع کردہ : کُلِیَّةُ التَّوحِیدِ وَالسُّنَّة۔
العلم فاؤنڈیشن
261/A , MLA COLONY,
ROAD NO : 12,BANJARA HILLS, HYD 34.

© All rights reserved

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست موضوعات

نمبرشمار	موضوع	صفحہ نمبر
1	تقدیم ومراجعہ از ڈاکٹر ابوعبداللہ محمد العمری حفظہ اللہ	5
2	تقریظ از ڈاکٹر ضیاء الرحمن الاعظمی حفظہ اللہ	6
3	تاثرات از ڈاکٹر وصی اللہ عباس حفظہ اللہ	6
4	پیغام وتاثرات از ڈاکٹر سعید احمد مدنی حفظہ اللہ	7
5	نقوش از شیخ / ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ	8
6	حرف آغاز	9
7	اسلامی تعلیم	10
8	اصول ثلاثہ	11
9	قواعد اربع	13
10	لا إله إلا الله کا صحیح معنی ومکمل مفہوم	15
11	لا إله إلا الله کے ارکان	17
12	لا إله إلا الله کے شروط	18
13	حدیث جبریل علیہ السلام	21
14	ایمان اور اس کی بعض کیفیتیں	23
15	توحید اور اس کی قسمیں	27
16	توحید کی اہمیت	28
17	توحید کی فضیلت	30
18	توحید ربوبیت	32
19	توحید الوہیت	35

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

20	عبادت کی بعض قسمیں	36
21	توحید اسماء وصفات	40
22	اسمائے حسنیٰ	42
23	اللہ تعالیٰ کے بعض ثابت اسمائے حسنیٰ	43
24	شرح اسمائے حسنیٰ	44
25	شریعت میں اللہ تعالیٰ کے لیے بعض تعبیرات کا استعمال	67
26	اللہ تعالیٰ کے بعض ثابت کام (صفات افعال)	72
27	اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟	78
28	عمل وعبادت قبول ہونے کے شرائط	80
29	دین میں غلو	82
30	شرک اور اس کے نقصانات	84
31	بدعت	85
32	عظمت رسول ﷺ	86
33	عظمت صحابہ	87
34	عظمت اولیاء	90
35	فہرست مراجع ومصادر	92

ABU UMAIMAH OWAIS

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تقدیم ومراجعہ

الحمد للہ الذی کفی والصلاۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفی وبعد۔

یہ حقیقت ہے کہ علم کا حصول اور اس کی تبلیغ مطلوب ومحبوب ہے خاص کر ہندوستان کی سرزمین پر جہاں سارے علوم اسلامیہ بالخصوص علم توحید کا بیج بونا انسانیت کی سعادت ہے اس نیک عمل کی نشر واشاعت کا فیض جناب فضیلۃ الشیخ حسین بن عثمان العمری ثم المدنی حفظہ اللہ کو حاصل ہے۔

میں نے ساری کتاب حرف بحرف بفضلہ تعالیٰ بغور پڑھا بڑی محنت اور وقت اس کی تیاری میں لگا ہے امہات کتب العقیدہ سے خوشہ چینی کے ساتھ ساتھ پیش کرنے کا سلیقہ کتاب کی جان ہے توثیق معلومات سونے پر سہاگا ہے۔

اس ایمان پرور کتاب کی افادیت پر کیا لکھا جائے ۞ سورج کو چراغ دکھانی ۞ ہے البتہ تمنا ہے کہ یہ کتاب خود بخود ۞ مشک باید خود بوید نہ کہ عطار بگوید ۞ کا مصداق بنے اور اس سے عالم انسانیت کو ہر وقت فائدہ ہوتا رہے۔ ﴿ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا --- الآیۃ ﴾ [الرعد 35]

ترجمہ : اس کا میوہ ہمیشگی والا ہے اور اس کا سایہ بھی یہ پرہیزگاروں کا انجام ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ مفید رکھے۔

﴿ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴾ [ابراہیم 24-25]

ترجمہ: ایک پاکیزہ بات کی مثال ایک پاکیزہ درخت کی ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنے پھل لاتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے سامنے مثالیں بیان فرماتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

دعا ہے کہ اس کتاب کو اللہ خیر امت کے لئے نافع بنائے آمین۔

طالب الخیر والراجی عفو ربہ

د/محمد العمری ابو عبداللہ حفظہ اللہ

مؤسس ومدیر مرکز الامام ابن حجر للعلوم والثقافۃ وخدمۃ السنۃ المطہرۃ حیدرآباد۔

9849313744

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

از محدثِ وقت وفقیہ زمانہ علامہ دکتور/ ضیاء الرحمن الاعظمی حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الأمین وعلی آلہ وصحبہ أجمعین، أما بعد :

شاگرد رشید عزیزم سید حسین مدنی نے ایمانیات پر ترتیب نصاب کا بہترین سلسلہ شروع کیا ہے، اور زیرِ نظر کتاب اسی سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔

درحقیقت درستگی وپختگی ایمان ہر مؤمن کے لیے نہایت ہی ضروری ہے، بالخصوص اللہ پر ایمان تو اولین حیثیت کا حامل ہے، لہذا اردو زبان میں اس موضوع کے خلا کو پر کرنے کے لیے یہ ایک نہایت ہی مستحسن اقدام ہے۔

میں فاضل مؤلف کے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی علمی صلاحیت میں برکت عطا فرمائے، اس کتاب کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہم تمام کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔

خیر اندیش

دکتور/ ضیاء الرحمن الاعظمی حفظہ اللہ

سابق عمید کلیۃ الحدیث، جامعہ اسلامیہ مدینہ طیبہ

۱۵ شعبان ۱۴۳۴ھ

تاثرات

از مدرس ومفتی حرم مکی علامہ دکتور/ وصی اللہ عباس حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے اس رسالے (اللہ پر ایمان اور توحید کی بعض بنیادی تعلیمات) کو اول سے آخر تک پڑھا، بفضل اللہ بہت مفید مجموعہ ہے، عوام مسلمین سے گزارش ہے کہ اس سے استفادہ کریں، اور توحید باری تعالیٰ جو اسلام کا پہلا رکن ہے اس کی تصحیح کریں۔

اللہ رب العزت اس کے مؤلف کو بہت بہت جزائے خیر سے نوازے، اور اسے اپنے بندوں میں مقبول عام بنادے۔ آمین۔

وکتبہ

وصی اللہ بن محمد عباس

المدرس بالمسجد الحرام والأستاذ بجامعۃ أم القری مکۃ المکرمۃ

۱۸ ۹ ۱۴۳۴ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیغام وتاثرات

از داعی اسلام ڈاکٹر سعید احمد عمری مدنی حفظہ اللہ

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔ وبعد:

بلاشبہ توحید باری تعالی دین کی بنیاد اور اس کی اساس ہے، توحید ہی دلوں کی زندگی اور راہ نجات ہے، جس کسی نے اپنی دنیوی زندگی میں مکمل طور پر توحید کو قائم کیا بلا حساب و کتاب وہ جنت میں داخل ہو گیا، اور جو کوئی اس سے منہ موڑا بلا شبہ وہ جہنم رسید ہوا، پوری دنیائے انسانیت کو کھانے اور پینے سے زیادہ توحید کی ضرورت ہے، بلکہ آدمی پانی اور ہوا سے زیادہ توحید کا محتاج ہے۔

توحید کے مسئلے کو آسانی سے سمجھانے کے لیے علمائے کرام نے توحید کو تین قسموں میں تقسیم کیا ہے: توحید اسماء وصفات، توحید ربوبیت اور توحید الوہیت۔

توحید اسماء وصفات کو توحید علم ومعرفت بھی کہا جاتا ہے، اس کا مطلب یہ کہ ہر شخص کو اس بات کا علم ہو کہ اللہ تعالی کے بہترین نام ہیں اور اس کی اعلی صفات ہیں، جن پر ہم کامل ایمان رکھتے ہیں، جن کے ذریعے ہم دعا کرتے ہیں، اور جن کو ہم بغیر کسی تاویل وتحریف بغیر کسی تعطیل وتکییف بغیر کسی تشبیہ وتمثیل اللہ کے لیے ثابت کرتے ہیں۔

توحید ربوبیت کی تعریف اس طرح کی جائے گی کہ اللہ کے اپنے افعال واعمال میں اللہ کو ایک ماننا کہ وہ سب کا رب ہے خالق ومالک ہے، رزق دینے والا، جلانے والا اور مارنے والا وہی ہے، معاف کرنا اور رحم کرنا بھی اسی کا کام ہے، ان تمام کاموں میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اور یہ توحید تمام کائنات کے اندر روز اول سے قائم ہے، اور لوگوں کے دلوں میں روز ازل سے پیوست ہے، اور ہر انسان (اس کا دین ومذہب جو بھی ہو) فطری طور پر توحید ربوبیت کا قائل ہے۔

اب رہ گئی توحید الوہیت وعبادت تو اس کی تعریف یوں کی جائے گی کہ بندوں کے کاموں میں اللہ کو ایک ماننا، اسی کو توحید ارادہ اور قصد بھی کہا جاتا ہے، دراصل اللہ ﷻ کو بندوں سے یہی توحید مقصود ومطلوب ہے، اسی توحید کو قائم کرنے کے لیے اللہ نے رسولوں کو بھیجا اور کتابیں نازل فرمائی، اور اسی توحید کے لیے اس نے جن وانس کو پیدا کیا، اللہ تعالی کا ارشاد ہے ﴿وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون﴾ میں نے جن وانس کو میری ہی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

زیر نظر کتاب ((اللہ پر ایمان اور توحید کی بنیادی تعلیمات)) فاضل مدینہ فضیلۃ الشیخ سید حسین بن عثمان کی ہے، حصہ اول کے بعد حصہ دوم کے طور پر شائع ہو رہی ہے، جس کو میں نے شروع سے آخر تک پڑھا ہے، حقیقت میں حصہ دوم حصہ اول کی تفصیل ہے، فاضل مؤلف نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پورے کمال کے ساتھ حصہ اول کو عوام کے لیے لکھا ہے تو حصہ دوم خواص کے لیے مرتب کیا ہے' اس طرح ایمان باللہ جو ایمان کا رکن اول ہے اس کا حق ادا کر دیا ہے' اسلاف کی کتابوں کا خلاصہ مدلل انداز میں پیش کر دیا ہے' اردو زبان میں اس طرح کی کتابوں کے مختلف ترجمے تو میں نے دیکھے ہیں' مگر کوئی مستقل تالیف میری نظروں سے نہیں گزری' واقعی اردو مکتبہ کے لیے یہ ایک جدید اضافہ ہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے' ان دونوں کتابوں سے تا قیامت عوام وخواص کو بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے' اور یہ کدوکاوش مؤلف کے لیے ذخیرہ ء آخرت بن جائے آمین۔

سعید احمد عمری مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقوش

از صفوۃ العلماء فضیلۃ الشیخ / ارشد بشیر مدنی

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ۔ أما بعد:

الحمد للہ میرے عزیز ساتھی شیخ حسین مدنی نے عقیدے کے باب میں اللہ کے فضل سے ایک حسین اضافے کی سعادت حاصل کی ہے اور برصغیر کے اردو دان کی ایک بنیادی ضرورت کی تکمیل کا شرف حاصل کیا ہے' جو قابلِ رشک مساعی جمیلہ کا نمونہ ہے' میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ شیخ محترم کی اس عظیم محنت کو قبول فرما کر شیخ کے لیے، ہم سب کے لیے اور ساری انسانیت کے لیے زادِ آخرت بنا دے۔

میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ یہ کتاب ان شاء اللہ مساجد، مدارس، اسکول، کالجس اور دعوتی حلقوں میں عقیدے کے بنیادی نصاب کے طور پر شرفِ قبولیت کا مقام حاصل کرے۔

خادم اسلام

حافظ ارشد بشیر مدنی

پی ایچ ڈی طالب علم، سویزرلاینڈ یونیورسٹی فاؤنڈر اینڈ ڈائریکٹر آسک اسلام پیڈیا

mail to:Askmadani@gmail.com contact@askmadani.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف آغاز

الحمد للہ رب العالمین' والصلاۃ والسلام علی رسولہ الأمین' وعلی آلہ وصحبہ أجمعین' أما بعد :

انسان کی ولادت سے وفات تک ساری زندگی کا محور عقیدہ توحید ہے' جس کی تبلیغ کے لیے اللہ ﷻ نے انبیاء اور رسولوں کو بھیجا' اور ان پر آسمانی کتابیں بھی نازل فرمائی۔

اس عارضی وفانی دنیا کے بعد آخرت کی ابدی وسرمدی زندگی میں ہر کسی کو داخل ہونا ہے' جس کی سب سے پہلی منزل قبر ہے' جہاں عقیدے سے متعلق سوالات ہوں گے' جن کے جوابات کی تیاری دنیا ہی میں ہر مسلمان پر فرض عین ہے۔

لیکن آج کا مسلمان ضعیف العمری کو پہنچ کر بھی اپنے رب کی معرفت صحیح طور پر حاصل نہیں کر پاتا' جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ جیسے متعدد کم سن صحابہ' معاذ رضی اللہ عنہ جیسے نوجوان صحابہ کی اولین فرصت میں توحید پر مبنی ایمانی تربیت کی ہے۔

لہذا اسی کردار کی نشاۃ ثانیہ کی خاطر نونہالوں کے لیے مختصر طور پر اللہ کے تعارف اور بعض بنیادی تعلیمات پر مشتمل ایک کتابچہ حفظ کروانے کے لیے ترتیب دیا گیا تھا' تاکہ ہم اپنے بچوں کو بچپن ہی سے اللہ ﷻ کی پہچان کروانا شروع کردیں' اور یہ رب شناس اولاد زندگی میں آنکھوں کی ٹھنڈک' اور موت کے بعد صدقہ جاریہ بن سکیں۔

دوران تعلیم معلمین اس بات کا خیال رکھیں کہ زیر نظر کتاب ایسے افراد کے لیے ترتیب دی گئی ہے جو اس کتاب کا پہلا حصہ پڑھ چکے ہیں' جن کے لیے اہم ترین بات کو آسان ترین اور بے انتہا مختصر طور پر بتلانا مقصود ہے' لہذا مدلل' مفصل' اور محقق انداز سے توحید وایمانیات کا بقیہ سلسلہ آئندہ حصوں میں جاری رہے گا۔ إن شاء اللہ

رب کریم کی اس عظیم توفیق پر شکرگزاری کے بعد میں اپنے محسن ومربی استاذ محترم مولانا انیس الرحمن اعظمی' دکتور رضیاء الرحمن اعظمی' دکتور عبدالرحمن فریوائی' دکتور وصی اللہ عباس' دکتور ابوعبداللہ محمد العمری' فضیلۃ الشیخ صفی احمد مدنی دکتور سعید احمد مدنی' فضیلۃ الشیخ ارشد بشیر مدنی' فضیلۃ الشیخ محمد مدنی' دکتور عمران اعظمی' مولانا اقبال کیلانی' اور مولانا ابوالحسن پرتاب گڑھی ...... وغیرہ کا بے حد شکرگزار ہوں جنہوں نے عدیم الفرصتی بلکہ ہجوم مشاغل کے باوجود اس کتاب کی نظر ثانی فرمائی' اور اپنی زرین ہدایات سے بھی نوازا۔ جزاهم الله خيرا۔

دعا ہے کہ اللہ ﷻ عقیدہ توحید کی خدمت کے اس سلسلے کو شرف قبولیت سے نوازے' اور اسے راقم الحروف اور جملہ معاونین کے لیے آخرت کا بہترین ذخیرہ بنائے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ...

وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

دعاؤں کا طالب

سید حسین بن عثمان عمری مدنی

بروز چہارشنبہ ۲۰ شوال ۱۴۳۴ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی تعلیم

☆ اس امت کے نام اللہ ﷻ کا سب سے پہلا پیغام اسلامی تعلیم حاصل کرنا ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴾ [سورۃ العلق ۱]

ترجمہ: آپ اپنے اس رب کا نام لے کر پڑھیں جس نے پیدا کیا۔

☆ اسلامی تعلیم حاصل کرنا فرض ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ"

[سنن ابن ماجہ بروایت انس رضی اللہ عنہ، بسند صحیح]

ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

☆ ضروری علم حاصل کرنا نفل عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "فَضْلُ الْعِلْمِ خَیْرٌ مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ"

[المعجم الأوسط للطبراني، بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ: علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے۔

وضاحت : کیونکہ بغیر علم عبادت صحیح نہیں ہوگی، جب صحیح نہیں ہوگی تو قبول نہیں ہوگی، اور جب قبول نہیں ہوگی تو اجر وثواب بھی نہیں ملے گا۔

☆ دینی علم کے بغیر محض دنیوی علم حاصل کرنے والے کو اللہ ﷻ ناپسند کرتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "إِنَّ اللهَ يُبْغِضُ كُلَّ ... عَالِمٍ بِالدُّنْيَا جَاهِلٍ بِالْآخِرَةِ"

[السنن الكبرى للبيهقي، بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : یقیناً اللہ ﷻ ہر اس شخص سے نفرت کرتے ہیں جو دنیا کا علم تو اپنے اندر رکھتا ہے، لیکن آخرت کے بارے میں ناواقف ہے۔

سوالات

۱۔ اللہ ﷻ کا سب سے پہلا حکم کیا ہے؟

۲۔ اسلامی تعلیم حاصل کرنے کا کیا حکم ہے؟

۳۔ فرض علم اور نفل عبادت کے درمیان کونسا عمل افضل ہے؟

۴۔ اسلامی تعلیم کے بغیر محض دنیوی علم حاصل کرنے والا اللہ ﷻ کی نظر میں کیسا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُصول ثلاثہ

اصول ثلاثہ تین بنیادی کاموں کو کہتے ہیں' جو یہ ہیں :

۱۔ اللہ ﷻ کو پہچاننا ۲۔ رسول اللہ ﷺ کو جاننا ۳۔ عمومی طور پر دین سیکھنا۔

جس نے ان اصول کو سیکھا اور دلی' اور زبانی' طور پر رضامندی کے بعد ان پر عمل کیا تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' اور اس کے لیے جنت بھی لازم ہو جاتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ" [صحیح مسلم؛ بروایت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جس نے مؤذن (کی اذان) سنتے وقت کہا کہ { صرف اللہ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' اور محمد ﷺ اس (اللہ ﷻ) کے بندے اور اس کے رسول ہیں' میں رب کے طور پر اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گیا' رسول کے طور پر محمد ﷺ سے خوش ہو گیا' اور دین کے اعتبار سے اسلام سے رضامند ہو گیا } تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "مَنْ رَضِيَ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ" [صحیح مسلم؛ بروایت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : جو ربّ کے طور پر اللہ ﷻ سے راضی ہو گیا' دین کے اعتبار سے اسلام سے رضامند ہو گیا' اور رسول کے طور پر محمد ﷺ سے خوش ہو گیا تو اس کے لیے جنت لازم ہو جاتی ہے۔

وضاحت : گناہوں کی مغفرت اور جنت کی بشارت اللہ تعالیٰ' رسول اللہ ﷺ' اور دین سے رضامندی کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

اور ان تینوں اصول سے رضامندی کے لیے ان کا علم حاصل کرنا اور ان پر عمل کرنا بے حد ضروری ہے۔

ان تین اصول کے متعلق قبر میں سوال ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "۔۔۔يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولاَنِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ فَيَقُولاَنِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الإِسْلاَمُ فَيَقُولاَنِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ۔۔۔" [مسند احمد' بروایت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' بسند صحیح]

ترجمہ: (قبر میں) اس (مؤمن میت) کے پاس دو فرشتے آتے ہیں' اور اس سے پوچھتے ہیں کہ آپ کا رب کون ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے' پھر پوچھتے ہیں کہ آپ کا دین کیا ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے' پھر پوچھتے ہیں کہ یہ کون شخص ہے جسے تمہارے درمیان نبی بنا کر بھیجا گیا ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ ہیں ۔۔۔

جو دنیا میں ان تین اصول سے غفلت برتے گا تو اس کے لیے قبر کے ان تین سوالات کے جوابات مشکل ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴾ [سورۃ بنی اسرائیل/ ۷۲]

ترجمہ: جو کوئی (آنکھ رکھنے کے باوجود) اس (دنیوی زندگی) میں (اسلامی تعلیم کے متعلق) اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا' اور (ہدایت ونجات) کے راستے سے بہت بھٹکا رہے گا۔

وضاحت: قبر آخرت کی سب سے پہلی منزل ہے' جس میں اگر کوئی نجات پا جائے تو اس کے بعد والے مرحلے اور آسان ہو جائیں گے' اس کے برخلاف اگر کوئی قبر میں ناکام ہو جائے تو بعد والے مرحلے اور سنگین ہو جائیں گے۔

سوالات

۱۔ اصول ثلاثہ کسے کہتے ہیں' اور وہ کیا ہیں؟

۲۔ اصول ثلاثہ کی کوئی دو فضیلتیں بیان کیجیے۔

۳۔ اصول ثلاثہ کیوں اہم ہیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد اربع

✵ قواعد اربع چار قاعدوں کو کہتے ہیں، جو یہ ہیں :

۱۔ اصول ثلاثہ کا علم حاصل کرنا ۲۔ اس علم کے مطابق عمل کرنا

۳۔ اس علم کو سیکھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی دوسروں کو دعوت دینا

۴۔ گزشتہ تینوں کام صبر واستقامت کے ساتھ ہمیشہ انجام دیتے رہنا۔

✵ دنیا وآخرت میں ہمیشہ کے نقصان سے محفوظ رہنے کے لیے ان قواعد اربع کا اللہ ﷻ نے سورۂ عصر میں تذکرہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَالْعَصْرِ (۱) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ (۲) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۳) ﴾ [سورۃ العصر]

ترجمہ : زمانے کی قسم، یقیناً انسان کھلے نقصان میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، نیک عمل کیا، حق کی ایک دوسرے کو وصیت کی، اور صبر کی ایک دوسرے کو تاکیداً نصیحت کی۔

✵ قواعد اربع کی اہمیت کی وجہ سے صحابہ کرام آپسی ملاقات کے وقت ایک دوسرے کو یہ سورہ پڑھ کر سنایا کرتے تھے۔

ابومدینہ دارمی (عبداللہ بن حصن سدوسی بصری) رحمہ اللہ نے فرمایا :

" كَانَ الرَّجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا الْتَقَيَا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَقْرَأَ أَحَدُهُمَا عَلَى الآخَرِ { وَالْعَصْرِ ـــ } ثُمَّ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمَا عَلَى الآخَرِ "

[الْمُعْجَمُ الأَوْسَطُ لِلطَّبَرَانِي، بروایت ابومدینہ دارمی رحمہ اللہ، بسند صحیح]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : دو صحابہ جب کبھی آپس میں ایک دوسرے سے ملاقات کرتے تو جدا ہونے سے پہلے ایک دوسرے کو (قواعد اربع کی یاددہانی کے طور پر) سورۂ عصر پڑھ کر سنایا کرتے تھے' پھر ایک دوسرے کو (رخصتی کا) سلام کیا کرتے تھے۔

❊ قواعد اربع پر مشتمل اس سورے کے متعلق امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا :

"لَوْ تَدَبَّرَ النَّاسُ هٰذِهِ السُّوْرَةَ لَكَفَتْهُمْ" [تفسیر ابن کثیر' تفسیر سورۃ البقرۃ/ ۲۳]

ترجمہ : لوگ اگر اس سورے پر غور کرلیں تو یہ سورہ (ان کی ہدایت کے لیے) کافی ہو جائے گا۔

مزید فرمایا : "لَوْ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِهِ إِلَّا هٰذِهِ السُّوْرَةَ لَكَفَتْهُمْ"

[الأصول الثلاثة لمحمد بن عبد الوهاب رحمہ اللہ]

ترجمہ : اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات پر بطور حُجت ودلیل اگر صرف اس سورے کو نازل فرماتا تو یہ سورہ لوگوں (کی ہدایت) کے لیے کافی ہو جاتا۔

سوالات

۱۔ قواعد اربع کسے کہتے ہیں' اور وہ کیا ہیں ؟

۲۔ انسان دنیا وآخرت کے نقصان سے کیسے محفوظ رہ سکتا ہے ؟

۳۔ صحابہ کرام نے قواعد اربع کو کس طرح اہمیت دی ہے ؟

۴۔ قواعد اربع پر مشتمل اس سورے کے متعلق امام شافعی رحمہ اللہ نے کیا فرمایا ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَاۤ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا صحیح معنی و مکمل مفہوم

لَاۤ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا جب کسی اور زبان میں ترجمہ کیا جاتا ہے تو عموماً لفظی ترجمہ کیا جاتا ہے' اور یوں کہا جاتا ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے یا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ' لفظی ترجمے کے اعتبار سے یہ ترجمہ بظاہر درست تو ہو سکتا ہے لیکن عربی لغت' قرآن مجید کی دیگر آیات' اور اس وقت درپیش حالات کے مدنظر درحقیقت یہ ترجمانی ناقص ہے کیونکہ صرف عربی لغت کی رو سے ہی لا إلہ یعنی اسم لاء ے نفی جنس کی کوئی نہ کوئی خبر تو ضرور ہونی چاہیے' [بقول ابن ہشام نحوی سن وفات ۷۶۱ھ رسالہ إعراب لا إلہ إلا اللہ] اور وہ خبر معبودوں کی موجودگی کی نفی کے لیے اس لیے نہیں ہو سکتی کیونکہ اس وقت باطل معبودان موجود تھے' جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلٰهًا وَّاحِدًا﴾ [سورہ ص/ ۵]

ترجمہ: (اُن کافروں نے کہا کہ) کیا اس (محمد ﷺ) نے تمام معبودوں کو ایک معبود بنا دیا ہے؟

لیکن اس وقت یا کسی بھی وقت موجود تمام معبودان ناحق اور باطل ہیں' اس تفصیل کی وجہ اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے: ﴿ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ...﴾ [سورہ حج/ ۶۲]

ترجمہ: --- یہ اس لیے کہ اللہ تعالی ہی حق ہے اور اس (اللہ) کے سوا جسے یہ پکارتے (عبادت کرتے) ہیں وہ باطل ہے۔

علاوہ ازیں یہ بات ذہن نشین رہے کہ جن کفار و مشرکین سے لا إلہ إلا اللہ کہا گیا تھا ان لوگوں نے اللہ تعالی کے وجود کا سراسر انکار نہیں کیا تھا' بلکہ وہ تو اللہ تعالی کو اپنا اور آسمان و زمین کا خالق مانتے تھے' لیکن کفار و مشرکین اور نبی ﷺ کے درمیان اختلاف صرف ایک اللہ کی عبادت کے لیے تھا' اسی لیے حالات کے تناظر اور آیات کے سیاق و سباق سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالی نے باطل معبودان کے وجود کی نفی نہیں کی بلکہ ان کے سچے معبود ہونے کی نفی کی ہے۔

[بقول علامہ بدرالدین الزرکشی رحمہ اللہ سن وفات ۷۹۴ھ' کتاب معنی لا إلہ إلا اللہ]

لہذا لَاۤ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا صحیح اور کامل ترجمہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقدار نہیں۔

وضاحت : اگر ہم عربی لغت' قرآن کی دیگر آیات بالخصوص لا إلہ إلا اللہ کے سبب نزول اور عینی مشاہدے کے باوجود حقیقی معبود' سچے معبود' معبود برحق' عبادت کے لائق' مستحق عبادت' عبادت کا حقدار ان جیسے کلمات کا بطور وضاحت اضافہ نہ کریں اور صرف لفظی ترجمے پر اکتفا کریں تو اس کلمۂ توحید کا ترجمہ ناقص ہوگا' اور قرآن کی تفسیر قرآن کے ذریعے نہیں ہوگی بلکہ قرآنی آیات میں بظاہر اختلاف پیدا ہوگا' اور ایک طرح کی ہٹ دھرمی بھی ہوگی کہ باطل معبودوں کو دیکھنے کے باوجود ہم یہ کہیں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔

ضروری وضاحت : ابن ہشام نحوی کی بات بہت اہم ہے کیونکہ وہ نہ صرف نحو کے امام ہے بلکہ نحو میں سیبویہ سے بھی بڑھ کر ہے [بقول ابن خلدون' کتاب بغیة الوعاة في طبقات اللغويين والنحاة للسيوطي]

فائدہ : امام زرکشی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ لا إلہ إلا اللہ کی دو خصوصیتیں ہیں پہلی خصوصیت یہ ہے کہ اس کلمے کے تمام حروف (شفوی نہیں بلکہ) جوفی ہیں (یعنی اس کلمے کی ادائیگی کے دوران ہونٹ حرکت نہیں کرتے ہیں) اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس عظیم کلمہ کو صرف زبانی طور پر ادا نہ کیا جائے بلکہ اسے دل کی گہرائیوں سے ادا کیا جائے' دوسری خصوصیت یہ ہے کہ یہ کلمہ نقطے والے حروف سے خالی ہے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بندہ اللہ تعالی کے سوا تمام معبودان باطلہ سے براءت و بےزاری کا اظہار کر دے۔ [معنی لا إلہ إلا اللہ ص/ ۸۲]

سوالات

۱۔ لا إله إلا الله کا صحیح معنی اور مکمل مفہوم مع تفصیلی وجوہات بیان کیجیے۔

۲۔ لا إله إلا الله کی دو خصوصیتیں بیان کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ کے ارکان

لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ دو ایسے ارکان پر قائم ہے' جن میں سے اگر ایک رکن بھی فوت ہوجائے تو لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ کا حق صحیح طور پر ادا نہیں ہوگا۔

پہلا رکن لَاۤاِلٰهَ نفی پر مشتمل ہے جس کا معنی (نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق) ہے' اور اس کا دوسرا رکن اِلَّا اللّٰهُ اثبات پر مشتمل ہے جس کا معنی (سوائے اللہ تعالیٰ کے) ہے۔

اس کلمۂ توحید کے دونوں ارکان کا بیک وقت پایا جانا بے انتہا لازمی ہے' تب ہی اس کلمے کی صداقت وحقانیت واضح ہوتی ہے' ورنہ اگر کوئی شخص دوسرے رکن کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف پہلے رکن کو اہمیت دے تو وہ مُلْحِد' زِندِیق اور بے دین ہوجائے گا' بعینہ اگر کوئی محض دوسرے رکن کا قائل ہو اور پہلے رکن کا انکار کرے تو مشرک ہوجائے گا' - وَالْعِیَاذُ بِاللّٰهِ - کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں اپنے معبود حقیقی ہونے کا اعلان کیا وہیں پر اپنے ماسوا کسی اور کی عبادت و بندگی سے منع بھی فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولاً أَنِ اعْبُدُواْ اللّٰهَ وَاجْتَنِبُواْ الطَّاغُوتَ... ﴾ [سورۂ نحل/۳۶]

ترجمہ : اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا اس پیغام کے ساتھ کہ تم اللہ کی عبادت کرو' اور طاغوت (اللہ کے علاوہ دوسروں کی عبادت) سے بچو۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"مَنْ قَالَ لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ..."

[صحیح مسلم بروایت طارق بن اَشْیَم الأشجعی رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جس شخص نے لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ کہا اور اللہ کے علاوہ تمام کی عبادت کا کفر وانکار کیا تو اس کی جان و مال (اسلامی حکومت میں اسلامی نقطۂ نظر سے) حرام (واجب احترام ومحفوظ) ہے۔

سوالات

۱- لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ کے کتنے ارکان ہیں ؟
۲- لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ کے ارکان بیان کیجیے۔
۳- کوئی شخص ملحد کب ہوگا ؟
۴- کوئی شخص مشرک کب ہوگا؟
۵- کوئی شخص مؤمن وموحد کب ہوگا ؟
۶- لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ کے ارکان کی قرآن مجید سے ایک دلیل دیجیے۔
۷- لَاۤاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ کے ارکان کی حدیث سے ایک دلیل دیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے شروط

سلف صالحین میں امام وہب بن مُنَبِّہ صنعانی رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ کیا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جنت کی کنجی نہیں ؟ تو فرمایا : کیوں نہیں ! لیکن ہر کنجی کے دانت ہوتے ہیں، اگر آپ دانت والی کنجی لاؤ گے تو آپ کے لیے (جنت کا دروازہ) کھولا جائے گا، ورنہ آپ کے لیے (جنت کا دروازہ) نہیں کھولا جائے گا۔ [صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الجنائز ومن کان آخر کلامہ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ]

جب فَرَزْدَق (بصرہ کا مشہور شاعر) اپنی بیوی کی تدفین میں مصروف تھا اس وقت حسن بصری رحمہ اللہ نے اس سے پوچھا کہ اس دن کے لیے تم نے کیا تیاری کی ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں نے ستّر سال سے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی گواہی کی تیاری کی ہے، اس پر حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ بہت بہترین تیاری ہے، لیکن لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے شروط ہیں۔

[مَعارِج القبول بشرح سُلَّم الوصول إلى علم الأصول لحافظ بن أحمد الحكمي ۴۲۹/۲]

حسن بصری رحمہ اللہ سے کہا گیا کہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ جس نے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا وہ جنت میں داخل ہو گیا تو فرمایا کہ جس نے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اور اس کے حقوق وفرائض کو ادا کیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ [سابقہ حوالہ]

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے بالترتیب جملہ سات شروط ہیں، اور وہ یہ ہیں۔

۱۔ ''علم'' یعنی بندہ ءمومن جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق ہی نہیں، عبادت خواہ کسی بھی شکل میں ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو اچھی طرح جاننے اور اس کا بخوبی علم حاصل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا :

﴿ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ﴾ [سورہ محمد/۱۹]

ترجمہ تم لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا علم حاصل کرو (معلوم کرلو کہ حقیقی معبود اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں ہے)

۲۔ ''یقین'' یعنی لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے بارے میں اس قدر یقینی علم ہونا چاہیے کہ شک کی ادنیٰ سی بھی گنجائش باقی نہ رہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "مَنْ...يَشْهَدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهَ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ" [صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جو دلی یقین کے ساتھ لاإلٰہ إلاَّ اللهُ کی گواہی دے تم اسے جنت کی بشارت دو۔

۳۔ ''قبول'' یعنی لاإلٰہ إلاَّ اللهُ کے تمام تقاضوں کو صدق دل' زبانی و عملی شہادت کے ساتھ تسلیم کر لینا' غرور و تکبر کی وجہ سے اسے رد نہ کرنا' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"مَنْ قَبِلَ مِنِّي الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضْتُ عَلَى عَمِّي فَرَدَّهَا عَلَيَّ فَهِيَ لَهُ نَجَاةٌ"

[مسند احمد بروایت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ: جو مجھ سے اس کلمے کو قبول کر لے جسے میں نے اپنے چچا پر پیش کیا تو انھوں نے (قبول کرنے کے بجائے) رد کر دیا' تو وہ کلمہ اس (قبول کرنے والے کے لیے) نجات کا ذریعہ ہوگا۔

۴۔ ''انقیاد'' (تابعداری) یعنی بندہ لاإلٰہ إلاَّ اللهُ کے سلسلے میں اپنے آپ کو ظاہری و باطنی طور پر اللہ تعالیٰ کے تابع کرے اور اس کلمہ توحید کے کسی بھی تقاضے کو ترک نہ کرے' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ"

[شرح السنہ للبغوی بروایت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ] اس حدیث پر نعیم بن حماد کی وجہ سے ابن عساکر امام ابن رجب اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے کلام کیا ہے جب کہ امام سیوطی نے جامع الاحادیث میں امام ابونصر السجزی سے اس حدیث کی تحسین نقل کی ہے' امام نووی نے بھی اربعین نوویہ میں اسے حسن اور صحیح قرار دیا ہے' ابن حجر نے فتح الباری میں اس کے رجال کی توثیق کی ہے جسے امام مناوی نے فیض القدیر میں بطور تائید نقل کیا ہے' اور حافظ حکمی نے بھی معارج القبول میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

ترجمہ : تم میں سے کسی شخص کا ایمان اس وقت تک (مکمل) نہیں ہوگا جب تک کہ اس کی خواہشات میرے لائے ہوئے دین کے تابع نہ ہو جائیں۔

وضاحت : نبی ﷺ نے جس دین کو لایا اس دین کی سب سے اولین تعلیم کلمہء توحید کا مضمون یعنی توحید ہے۔

۵۔ ''صدق'' یعنی بندہ دلی تصدیق' زبانی صداقت کے بعد اس کلمے سے مطلوب و مقصود تقاضوں کو عملی طور پر سچ کر کے دکھلائے' اور اس فریضے کی تکمیل میں غلط بیانی و خلاف واقعہ امور سے بچے' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "من شهد أن لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ صادقًا بها دخل الْجَنَّةَ" [مسند احمد بروایت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: جوکوئی (دلی' زبانی' اور عملی) صداقت کے ساتھ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ کی گواہی دے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔

٦۔ ''اخلاص'' یعنی غیر اللہ (اللہ کے علاوہ دیگر معبودان باطلہ) سے براءت و بے زاری کا اظہار ہو' اور ہر قسم کی عبادت صرف خالصا لوجہ اللہ یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہو' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ" [صحیح بخاری بروایت ابوہریرہؓ]

ترجمہ: بروز قیامت میری شفاعت کی وجہ سے سب سے زیادہ سعادت مند بندہ وہ ہے جس نے خلوص دل کے ساتھ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ کہا۔

٧۔ ''محبت'' یعنی بندہ مومن کو کلمہ توحید سے' اس کے تقاضوں سے' اور اس پر پابند و کاربند افراد سے محبت و الفت ہو' اور اس کلمے کے مخالف امور سے انتہائی عداوت و نفرت ہو' کیونکہ ایمان کی علامت و شناخت اللہ تعالیٰ سے بے پناہ محبت ہے' جیسا کہ اللہ ﷻ نے فرمایا :

﴿ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ﴾ [سورۃ بقرۃ : ١٦٥]

ترجمہ : جو لوگ ایمان لائے وہ سب سے زیادہ اللہ ﷻ سے محبت کرتے ہیں۔

سوالات

١۔ سلف صالحین نے لا إله إلا الله کے شروط کو کیا نام دیا ؟

٢۔ تفصیل کے بغیر لا إله إلا الله کے شروط بیان کیجیے۔

٣۔ لا إله إلا الله کی پہلی شرط علم کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

٤۔ لا إله إلا الله کی دوسری شرط یقین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

٥۔ لا إله إلا الله کی تیسری شرط قبول کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

٦۔ لا إله إلا الله کی چوتھی شرط تابعداری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

٧۔ لا إله إلا الله کی پانچویں شرط صدق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

٨۔ لا إله إلا الله کی چھٹی شرط اخلاص کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

٩۔ لا إله إلا الله کی ساتویں شرط محبت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیثِ جبریل علیہ السلام

امام ابن رجب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ حدیث اس قدر عظیم ہے کہ مکمل دین کی شرح کرتی ہے۔ [جامع العُلوم والحِکم لابن رجب]

قاضی عِیاض رحمہ اللہ نے فرمایا کہ شریعت کے تمام علوم اس حدیث کی طرف لوٹتے ہیں' اور اس سمندر سے نکلنے والی نہریں ہیں۔ [المنہاج شرح صحیح مسلم بن الحجاج]

امام قُرطُبِی رحمہ اللہ [فتح الباري شرح صحيح البخاري] اور امام ابن دَقِیق العِید رحمہ اللہ [شرح الأربعين النووية لابن دقيق العيد] نے فرمایا کہ جس طرح سورۃ الفاتحہ کو اُمّ الکتاب (قرآن کی اصل/ جڑ) کہا جاتا ہے اسی طرح اس حدیث کو ام السُنۃ (احادیث کی اصل/ جڑ) کہا جانا چاہیے۔

اس حدیث کی اہمیت کے پیش نظر امام بَغَوِی رحمہ اللہ اور امام نَوَوِی رحمہ اللہ جیسے جلیل القدر مُحَدِّثین نے اس حدیث کو اپنی حدیث کی کتابوں کے آغاز میں ذکر کیا ہے' اور امام ابن عثیمین رحمہ اللہ و شیخ عبدالمحسن العباد حفظہ اللہ وغیرہ نے بہت ہی تفصیلی و تحقیقی طور پر اس حدیث کی شرحیں لکھی ہیں۔

صحیح مسلم میں عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کسی روز ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک بہت ہی سفید کپڑوں میں ملبوس' نہایت سیاہ بالوں والا ایک شخص ہمارے پاس آیا' جس پر نہ سفر کا اثر تھا اور نہ ہی ہم میں سے کوئی اسے جانتا تھا' اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کی جانب بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں سے اپنے گھٹنے ملایا' اور اپنے دونوں ہاتھوں کو رسول اللہ ﷺ کے دونوں زانوں پر رکھا' اور کہا کہ اے محمد ﷺ! آپ مجھے اسلام کے بارے میں بتلایئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ **لا إله إلا الله محمد رسول الله** کی گواہی دینا' نماز قائم کرنا' زکاۃ ادا کرنا' رمضان کے روزے رکھنا' طاقت ہو تو اللہ تعالی کے گھر کا حج کرنا اسلام ہے' اس پر اس آدمی نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا' عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم (صحابہ) کو تعجب ہوا کہ وہ شخص سوال کر رہا ہے اور جواب سن کر جواب کو صحیح بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار دے رہا ہے' اس شخص نے پوچھا کہ آپ مجھے ایمان کے بارے میں بتلایئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ پر' اس کے فرشتوں پر' اس کی کتابوں پر' اس کے رسولوں پر' آخرت کے دن پر' اور اچھی و بری تقدیر پر ایمان لانا ایمان ہے' تو اس شخص نے اس جواب کو بھی صحیح قرار دے کر کہا کہ آپ مجھے احسان کے بارے میں بتلایئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس کیفیت کے ساتھ کریں کہ آپ اللہ ﷻ کو دیکھ رہے ہیں ورنہ یہ شعور ضرور ہو کہ اللہ ﷻ آپ کو دیکھ رہا ہے' اس شخص نے پوچھا کہ آپ مجھے قیامت کے بارے میں بتلایئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (آپ) {قیامت کے متعلق پوچھنے والے} سے زیادہ {قیامت کے متعلق جس سے پوچھا جا رہا ہے} (مجھے) اس کا علم نہیں ہے' اس شخص نے کہا کہ آپ مجھے اس کی نشانیوں کے بارے میں بتلایئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے گی' ننگے سر' ننگے بدن بکریاں چرانے والے غریب لوگ تعمیرات میں مقابلہ کریں گے' عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ شخص چلا گیا' رسول اللہ ﷺ نے کچھ دیر بعد مجھ سے پوچھا کہ اے عمر! سوال کرنے والے شخص کو کیا آپ جانتے ہیں؟ تو میں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ جبریل علیہ السلام تھے جو آپ احباب کو آپ کا دین سکھا رہے تھے۔

مذکورہ حدیث سے پتہ چلا کہ ہمارا دین اسلام' ایمان اور احسان کے مجموعے کا نام ہے' اور اسلام کا تعلق ظاہری کاموں سے ہے' جب کہ ایمان باطنی امور سے متعلق ہے' واضح رہے کہ اسلام و ایمان کے درمیان یہ تمیز اس وقت کی جائے گی جب اسلام و ایمان بیک وقت استعمال ہوں' ورنہ اسلام و ایمان دونوں ہم معنی ہیں۔

سوالات

۱۔ علماء نے حدیث جبریل علیہ السلام کو کس طرح اہمیت دی ہے؟

۲۔ حدیث جبریل علیہ السلام بیان کیجیے۔

۳۔ حدیث جبریل علیہ السلام سے ہمیں کیا پتہ چلا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان اور اس کی بعض کیفیتیں

ایمان دل سے اللہ تعالیٰ کی تصدیق' اور زبان سے اس کے اقرار کا نام ہے، جس میں عمل بھی داخل ہے۔

☆ ایمان کی اصل جگہ دل ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ﴾ [سورۃ الحجرات/ ۱۴]

ترجمہ: اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

☆ ایمان (یعنی اس دلی تصدیق اور قلبی اعتماد) کا زبان سے اظہار بھی کرنا چاہیے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿ قُولُوا آمَنَّا بِاللهِ ﴾ [سورۃ البقرۃ ۱۳۶]

ترجمہ: تم کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

☆ ایمان ناقابل تقسیم نہیں' بلکہ اس کے متعدد شعبے ہیں' جن میں سے بعض شعبے دیگر شعبوں کے بالمقابل اعلیٰ وافضل اور ادنیٰ بھی ہیں' جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ-أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ-شُعْبَةً. فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ"

[صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: ایمان کے ستر یا ساٹھ سے زیادہ شعبے ہیں' جن میں افضل شعبہ لا إله إلا الله کا اقرار کرنا ہے' اور ادنیٰ شعبہ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے' اور شرم وحیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

مذکورہ حدیث میں شرم وحیا یعنی دلی عبادت' کلمہ توحید کا اقرار یعنی زبانی کام اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا یعنی عمل کو ایمان سے تعبیر کیا گیا ہے۔

☆ ایمان بڑھتا بھی ہے' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴾ [سورۃ الانفال ۲]

ترجمہ: اور جب ان (حقیقی مؤمنوں) پر اس اللہ (کے کلام) کی آیتیں پڑھ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنائی جاتی ہیں' تو یہ آیتیں ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں' اور یہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں۔

☆ ایمان گھٹتا بھی ہے' بلکہ اس قدر گھٹتا ہے کہ ذرہ برابر ہو جاتا ہے' جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِه مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ "

[جامع الترمذی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ: جس کے دل میں بیج (دانے کے) برابر ایمان ہو' وہ (جہنم کی) آگ میں داخل نہیں ہوگا۔

وضاحت : امام ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جہنم میں داخل نہ ہونے کا مطلب جہنم میں ہمیشہ نہ رہنا ہے' اور مسند احمد میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ذرہ برابر ایمان کا تذکرہ ہے۔

☆ ایمان مضبوط بھی ہوتا ہے' جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ، خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ " [صحیح مسلم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کمزور مؤمن کے بالمقابل طاقتور مؤمن اللہ تعالی کے یہاں بہت بہتر اور پسندیدہ ہے۔

وضاحت : مذکورہ حدیث میں جسمانی' عملی' (علمی' قلمی' ذہنی اور دیگر) قوتوں کے بالمقابل سب سے پہلے ایمانی قوت مراد ہے۔ بقول شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ۔

☆ ایمان کمزور بھی ہوتا ہے' جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِه، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِه، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِه، وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ" [صحیح مسلم بروایت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: تم میں جو کوئی کسی بھی برائی کو دیکھے تو اسے (نیکی میں بدلنے کے لیے برائی کو) ہاتھ سے روکے' اگر (ہاتھ سے) نہ روک سکے تو زبان سے روکے' اور اگر (زبان سے) نہ روک سکے تو اس برائی کو دل سے برا جانیں' اور یہ (برائی کو ہاتھ سے نہ روک سکنا' بلکہ زبان سے بھی نہ روک سکنا' اور صرف دل سے برا جاننے کی کیفیت) ایمان کے درجات میں سب سے کمزور درجہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✲ ایمان بوسیدہ بھی ہوتا ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"إنّ الإيمانَ لَيَخْلَقُ في جَوْفِ أحدِكُمْ كما يَخْلَقُ الثَّوْبُ فاسْأَلُوا اللهَ تعالى أن يُجَدِّدَ الإيمانَ في قُلُوبِكُمْ" [مستدرک حاکم بروایت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ: جس طرح کپڑا بوسیدہ ہوجاتا ہے اس طرح تم میں سے کسی کے (دل کے) اندر ایمان بھی بوسیدہ ہوجاتا ہے، تو تم اللہ تعالی سے دعا کرو کہ اللہ تعالی تمہارے ایمان کو تمہارے دلوں میں تازہ کردے۔

✲ ایمان کا ذائقہ بھی ہوتا ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا"

[صحیح مسلم بروایت عباس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جو بحیثیت رب اللہ تعالی سے راضی ہوگیا، بطور دین اسلام سے خوش ہوگیا، اور رسول ہونے کے اعتبار سے محمد ﷺ سے رضامند ہوگیا تو اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔

✲ ایمان کی حلاوت، مٹھاس اور چاشنی بھی ہوتی ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حلاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ، كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ" [صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ]

خلاصہ ترجمہ : جس کے نزدیک اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ محبوب ہوں، جو اللہ ﷻ کی خاطر کسی اور سے محبت کرے، اور کفر میں لوٹنے سے اس طرح کراہت کرے جس طرح آگ میں پھینکے جانے سے کراہت کرتا ہے تو ایسے شخص نے ایمان کی مٹھاس پالی۔

✲ ایمان کی زینت ہوتی ہے، جیسا کہ نبی ﷺ نے دعا کے دوران فرمایا:

"اللّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الإيمانِ" [سنن نسائی بروایت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے۔

وضاحت : زینت، حسن و جمال اور خوبصورتی و عمدگی کو کہتے ہیں، لیکن ایمان کی زینت سے مراد،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطنی (معنوی) خوبصورتی ہے' [التيسير أو فيض القدير شرح الجامع الصغير للمناوي] جو ایمان پر ثابت قدم رہنے اور اطاعت کی توفیق کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے [مرعاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح لعبيد الله المباركفوري] جو حسن عمل سے ممکن ہے۔ [مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح لملا علي القاري]

☼ ایمان کی روشنی ہوتی ہے' جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"يُنْزَعُ مِنْهُ نُورُ الإيمَانِ فِي الزِّنَا" [صحیح بخاری بقول ابن عباس رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: بندے سے زنا کی وجہ سے ایمان کا نور چھین لیا جاتا ہے۔

☼ ایمان مدینے کی طرف چلا جائے گا' جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إِنَّ الإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى المدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا"

[صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: بے شک ایمان (آخری زمانے میں) مدینے کی جانب اس طرح چلا جائے گا جس طرح سانپ اپنے بل کی جانب چلا جاتا ہے۔

سوالات

۱۔ ایمان کی تعریف کیجیے۔ ۲۔ ایمان کی اصل جگہ کہاں ہے ؟

۳۔ کیا ایمان کا اقرار کرنا لازم ہے ؟

۴۔ کیا ایمان نا قابل تقسیم ہے ؟

۵۔ کیا ایمان بڑھتا ہے ؟ ۶۔ کیا ایمان گھٹتا ہے ؟

۷۔ کیا ایمان مضبوط ہوتا ہے ؟ ۸۔ کیا ایمان کمزور ہوتا ہے ؟

۹۔ کیا ایمان بوسیدہ ہوتا ہے ؟ ۱۰۔ کیا ایمان کا ذائقہ ہوتا ہے ؟

۱۱۔ کیا ایمان کی مٹھاس ہوتی ہے ؟

۱۲۔ کیا ایمان کی زینت ہوتی ہے ؟ اور اس سے کیا مراد ہے ؟

۱۳۔ کیا ایمان کی روشنی ہوتی ہے ؟

۱۴۔ کیا ایمان مدینے کی طرف چلا جائے گا ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید اور اس کی قسمیں

توحید یعنی اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا ہے، جس کی تین قسمیں ہیں، جو یہ ہیں :

۱۔ توحید رُبوبیت ۲۔ توحید اُلوہیت ۳۔ توحید اسماء وصفات۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کبھی توحید کی ان تینوں قسموں کا ایک ہی جگہ پر تذکرہ فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ [سورۃ الفاتحہ/ ۲-۳]

ترجمہ : تمام تعریفیں تمام جہانوں کے پروردگار اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو رحمن (بڑا مہربان) ورحیم (نہایت رحم والا) ہے۔

وضاحت : {لله} میں الوہیت' {رب العالمين} میں ربوبیت' {الرحمن الرحيم} میں اسماء وصفات موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلٰهِ النَّاسِ ... ﴾ [سورۃ الناس]

ترجمہ : آپ کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے رب' لوگوں کے بادشاہ' لوگوں کے معبود کی حفاظت و پناہ چاہتا ہوں۔

وضاحت : {برب الناس} میں ربوبیت' {ملك الناس} میں اسماء وصفات' {إلٰه الناس} میں الوہیت موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴾ [سورۃ مریم ۶۵]

ترجمہ : آسمانوں' زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے' تو آپ اس کی عبادت کیجیے' اور اس کی عبادت پر جم جائیے' کیا آپ اس (اللہ) کا ہمنام اور ہم پلہ جانتے ہو؟

وضاحت : {رَبُّ السَّمَاوَاتِ...} میں ربوبیت' {فَاعْبُدْهُ...} میں الوہیت' {هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا} میں اسماء وصفات سے متعلق ذکر ہے۔

سوالات

۱۔ توحید کسے کہتے ہیں ؟ ۲۔ توحید کی کتنی قسمیں ہیں ؟

۳۔ ترتیب تلاوت کے اعتبار سے قرآن کی ابتدا میں توحید کی قسموں کا کہاں ذکر ہے ؟

۴۔ ترتیب تلاوت کے اعتبار سے قرآن کے اختتام میں توحید کی قسموں کا کہاں ذکر ہے ؟

۵۔ کوئی ایک ایسی آیت پیش کیجیے جس میں توحید کی تین قسموں کی جانب اشارہ ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید کی اہمیت

☆ اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں ہم سے توحید کا عہد لیا ہے' اور سب نے اس کا اقرار کیا ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ ﴾ [سورة الأعراف ۱۷۲]

ترجمہ : اور جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا' اور ان سے ان کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے جواب دیا کیوں نہیں! ہم سب نے گواہی دی ہے' تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم تو اس (توحید) کے اقرار سے بے خبر تھے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے تمام جِنّات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت یعنی توحید کے لیے پیدا کیا ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا: ﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴾ [سورة الذاریات ۵۶]

ترجمہ : اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اور صرف اپنی عبادت (توحید) کے لیے پیدا کیا ہے۔

☆ تمام انبیاء نے سب سے پہلے اپنی قوموں کو توحید کی دعوت دی ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴾ [سورۃ النحل ۳۶]

ترجمہ : اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا ان کی طرف اس بات کی وحی کی کہ میرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں لہذا تم میری عبادت کرو۔

٭ نماز، زکاۃ جیسے عظیم فرائض سے پہلے توحید کا حکم ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "... فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ أَنْ يُوَحِّدُوا اللهَ فَإِذَا عَرَفُوا ذٰلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا صَلَّوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً فِي أَمْوَالِهِمْ ... "

[صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت ابن عباس ؓ]

ترجمہ : ---تمہیں سب سے پہلے اللہ کی توحید کی دعوت دینی چاہیے، جب وہ اس (توحید) کو جان لیں تو انھیں بتلاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہے، تو جب وہ نماز پڑھ لیں تو انھیں بتلاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مالوں میں زکاۃ فرض کی ہے ---

سوالات

۱۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے انسانوں سے کس بات کا عہد لیا ہے ؟

۲۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات کو کیوں پیدا کیا ؟

۳۔ تمام انبیاء نے سب اپنی قوموں کو سب سے پہلے کس بات کی دعوت دی ہے ؟

۴۔ نماز و زکاۃ جیسے عظیم فرائض سے پہلے کس فریضے کا حکم ہے ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید کی فضیلت

٭ توحید ایمان کا سب سے افضل شعبہ (حصہ، درجہ، مرتبہ، دروازہ، قسم، جزء اور شاخ) ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "الإيمان بضع و سبعون شعبة فأفضلها قول لا إله إلا الله۔۔۔" [صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: ایمان کے ستر سے زیادہ شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل شعبہ لا إله إلا الله کہنا ہے۔

وضاحت : دیگر روایات میں سب سے افضل شعبہ کے بجائے سب سے اعلیٰ شعبہ، ارفع شعبہ، اعظم شعبہ ہے۔

وضاحت : لا إله إلا الله یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو عبادت کے لائق نہ سمجھنا عقیدہ توحید ہے، جس کا دل و زبان سے اقرار سب سے افضل ایمان ہے۔

٭ شرک سے بچتے ہوئے عقیدہ توحید پر رہنے کی وجہ سے زمین بھر خطاؤں کی بھی مغفرت ہو سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

"۔۔۔یا ابن آدم إنك لو أتيتني بقراب الأرض خطايا ثم لقيتني لا تشرك بي شيئا لأتيتك بقرابها مغفرة۔۔۔" [جامع الترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ بسند صحیح، حدیث قدسی]

ترجمہ: اے آدم کے بیٹے (انسان)! یقیناً اگر تو میرے پاس زمین برابر خطائیں (گناہ) لے کر آئے، پھر تو میرے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کرتے ہوئے ملے تو میں ان (زمین بھر خطاؤں) کے برابر مغفرت لیے تیرے پاس آؤں گا۔

٭ اللہ تعالیٰ نے توحید کی وجہ سے اہل توحید کو (جہنم کی) آگ پر حرام (منع) کر دیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "إن الله حرم على النار من قال لا إله إلا الله يبتغي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بذٰلک وَجهَ اللهِ" [صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ۔]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ پر اس شخص کو حرام کر دیا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر لا إلٰه إلّا الله کہا۔

☆ اللہ تعالیٰ توحید کی وجہ سے اہل توحید کو عمل چاہے جیسا بھی ہو اور جتنا بھی ہو جنت میں داخل فرمائے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"من شهد أن لا إلٰه إلّا الله وحده لا شريك له وأنّ محمّداً عبده ورسوله وأنّ عيسىٰ عبدُ اللهِ ورسولُه وكلمتُه ألقاها إلىٰ مريم وروحٌ منه والجنّة حقّ والنّار حقّ أدخله اللهُ الجنّة علىٰ ما كان من العمل" [صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ۔]

ترجمہ : جو اس بات کی گواہی دے کہ صرف اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق ہی نہیں' اور یہ کہ محمد ﷺ اس (اللہ تعالیٰ) کے بندے اور اس کے رسول ہیں' اور یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' اور اس کا کلمہ (کُن سے پیدا شدہ) ہے' جسے مریم علیہا السلام کی طرف ڈال دیا تھا' اور اس (اللہ تعالیٰ) کی جانب سے (خصوصی طور پر بھیجی گئی) روح ہے' اور جنت حق ہے' اور جہنم حق ہے' تو اس کا عمل جیسا بھی ہو اور جتنا بھی ہو تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دیں گے۔

وضاحت : اسی حدیث کے دیگر الفاظ یہ ہیں کہ وہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے داخل ہونا چاہے داخل ہو جائے۔

سوالات

۱۔ ایمان کا سب سے افضل شعبہ کیا ہے ؟

۲۔ زمین بھر خطاؤں کی مغفرت کیسے ممکن ہے ؟

۳۔ اللہ تعالیٰ نے کن افراد کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیا ہے ؟

۴۔ اللہ تعالیٰ کن افراد کو جنت میں داخل کرے گا ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحیدِ رُبُوبیت

اللہ تعالیٰ کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور ان کاموں میں کسی بھی مخلوق کا عمل دخل نہ سمجھنا توحید ربوبیت کہلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے کام جنہیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا ہے' ان میں سے بعض یہ ہیں :

✲ اللہ تعالیٰ خالق (پیدا کرنے والا اور اولاد دینے والا) ورازق (بندہ نواز اور غریب نواز) ہے اور وہی موت وحیات کا مالک ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴾ [سورۃ الروم ۴۰]

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا' پھر تمہیں نوازا' پھر موت دے گا' پھر زندگی دے گا' (بتاؤ) تمہارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان میں سے کچھ بھی کرسکتا ہو؟ اللہ تعالیٰ کے لیے پاکی اور برتری ہے ہر اس شریک سے جو یہ لوگ مقرر کرتے ہیں۔

✲ اللہ تعالیٰ حاجت روا' مشکل کشا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴾ [سورۃ الاخلاص ۲]

ترجمہ : اللہ تعالیٰ صمد ہے۔

وضاحت : ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صمد اس کو کہتے ہیں جس کی طرف مخلوقات اپنی ضروریات ومسائل میں (حاجت روائی یعنی ضروریات پوری کرنے اور مشکل کشائی یعنی مشکلات دور کرنے) کے لیے رخ کرتی ہیں۔ [تفسیر ابن کثیر]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ اللہ تعالیٰ صحت و شفا عطا کرنے والے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴾ [سورۃ الشعراء ۸۰]

ترجمہ : اور جب میں بیمار ہو جاؤں تو وہ (اللہ تعالیٰ) مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

٭ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾ [سورۃ الملک ۱]

ترجمہ : بابرکت ہے وہ (اللہ تعالیٰ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

٭ شفاعت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ﴾ [سورۃ الزمر ۴۴]

ترجمہ : آپ کہہ دیجیے کہ تمام شفاعت (سفارش) کا اختیار اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔

٭ برکت اللہ تعالیٰ دینے والے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "البركة من الله" [صحیح بخاری بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : برکت اللہ کی جانب سے حاصل ہوتی ہے۔

٭ غیب کی باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴾ [سورۃ النمل ۶۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : آپ کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین والوں میں غیب کی باتیں اللہ ﷻ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے، انہیں (مشرکین) تو یہ بھی نہیں معلوم کہ کب اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟۔

☼ اللہ ﷻ ہر کام کی تدبیر کرتے ہیں، اور ساری دنیا کے نظام کو چلاتے ہیں۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ﴾ [سورۃ یونس ۳]

ترجمہ : وہ (اللہ ﷻ) ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔

☼ مشرکین مکہ بھی اللہ ﷻ کو اپنا اور دیگر مخلوقات کا خالق سمجھتے تھے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللهُ ﴾

[سورۃ الزخرف ۸۷]

ترجمہ : اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور بضرور جواب دیں گے کہ اللہ ﷻ (نے انہیں پیدا کیا ہے)۔

سوالات

۱۔ توحید ربوبیت کسے کہتے ہیں ؟ ۲۔ خالق اور رازق اور موت وحیات کا مالک کون ہے ؟

۳۔ حاجت روا اور مشکل کشا کون ہے ۴۔ شفا کون عطا کرتا ہے ؟

۵۔ ہر شے کی بادشاہت کس کے ہاتھ میں ہے ؟

۶۔ شفاعت کس کے اختیار میں ہے ؟

۷۔ برکت کس کی جانب سے ملتی ہے ؟

۸۔ کیا غیب کی باتیں اللہ ﷻ کے سوا کوئی اور جانتا ہے ؟

۹۔ ہر کام کی تدبیر کون کرتا ہے ؟

۱۰۔ کیا مشرکین مکہ اللہ ﷻ کو اپنا خالق سمجھتے تھے ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحیدِ اُلوہیت

ہر طرح کی عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے بجالانا توحید الوہیت کہلاتا ہے۔

اور عبادت' ظاہری یا باطنی بات یا کام کو کہتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔

توحید کے باب میں عبادت کی پانچ قسمیں ہیں' جو یہ ہیں :

۱۔ قلبی عبادتیں' ۲۔ زبانی عبادتیں' ۳۔ بدنی عبادتیں'

۴۔ مالی عبادتیں' ۵۔ بدنی و مالی عبادتیں۔

قلبی عبادات جیسے اللہ سے محبت' اللہ کا خوف' اللہ کے فضل و کرم کی امید' اللہ پر اعتماد' اور شرم و حیا ہے۔

زبانی عبادات جیسے اللہ کی حمد و تسبیح' اذکار' توبہ و استغفار اور اللہ کی قسم کھانا۔

بدنی عبادات جیسے نماز پڑھنا' روزہ رکھنا' دعا مانگنا' مدد طلب کرنا' نذر و منّت ماننا' سجدہ کرنا' اور اللہ کے گھر کا طواف کرنا ہے۔

مالی عبادات جیسے صدقات و خیرات کرنا اور زکاۃ ادا کرنا ہے۔

بدنی و مالی عبادات جیسے حج کرنا اور جانور ذبح کرنا ہے۔

ذکر کردہ ہر قسم کی عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے بجالانا توحید الوہیت کہلاتا ہے۔

سوالات

۱۔ توحید الوہیت کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا مطلب بیان کیجیے۔
۳۔ عبادت کی کتنی قسمیں ہیں اور کیا ہیں؟ ۴۔ قلبی عبادات کی چند مثالیں ذکر کیجیے۔
۵۔ زبانی عبادات کی چند مثالیں ذکر کیجیے۔ ۶۔ بدنی عبادات کی چند مثالیں ذکر کیجیے۔
۷۔ مالی عبادات کی چند مثالیں ذکر کیجیے۔ ۸۔ بدنی و مالی عبادات کی چند مثالیں ذکر کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت کی بعض قسمیں

❊ اللہ ﷻ سے دعا کرنی چاہیے' کیونکہ اللہ ﷻ دعاؤں کو سنتے ہیں اور قبول کرتے ہیں۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴾ [سورۃ المؤمن ٦٠]

ترجمہ : اور تمہارے رب نے کہا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا' یقینا جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

وضاحت: قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اللہ ﷻ نے اپنی عبادت کے لیے لفظ دعا (پکارنا مانگنا) استعمال کیا ہے' اور اس آیت میں بھی یہ بات بتلائی گئی ہے کہ جس نے مصیبت و راحت میں اللہ ﷻ کو پکارا اس نے اللہ کی عبادت کی' اور جس نے اللہ ﷻ کے علاوہ کسی اور کو پکارا تو اس نے اللہ ﷻ کے علاوہ اس کو اپنا معبود بنالیا ہے۔

❊ جن کاموں میں اللہ ﷻ نے مخلوق کو قدرت نہیں دی ہے ان کاموں میں مدد صرف اللہ ﷻ سے مانگنی چاہیے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴾ [سورۃ الفاتحہ ٥]

ترجمہ : ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

وضاحت : جن کاموں میں اللہ ﷻ نے مخلوق کو اختیار و قدرت دیا ہے ان جائز کاموں میں زندہ مخلوق سے مدد لینے میں کوئی حرج نہیں' کیونکہ یہ نیکی کے کام میں ہاتھ بٹانا ہے' اور رسول اللہ ﷺ نے انس رضی اللہ عنہ سے دس سال خدمت لی ہے۔

❊ اللہ ﷻ کا جانور اللہ ﷻ کے لیے ذبح ہونا چاہیے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴾ [سورۃ الکوثر ٢]

ترجمہ : تو' آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں' اور جانور ذبح کریں۔

❊ عقیدت و تعظیم کے ساتھ اللہ ﷻ کے لیے سر کو جھکانا اور سجدہ کرنا چاہیے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴾ [سورۃ حم السجدہ ۳۷]

ترجمہ : تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ ہی چاند کو‘ اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انھیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

وضاحت : اس آیت سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی اللہ کو سجدہ کرے تو اس نے اللہ کی عبادت کی‘ اور اگر کوئی اللہ ﷻ کے علاوہ کسی اور کے لیے سر جھکائے یا سجدہ کرے تو اس نے اسے اپنا معبود بنالیا ہے۔

☆ اللہ ﷻ کی اطاعت وفرمانبرداری کی نذر (منت) ماننا جائز ہے‘ لیکن شرکیہ‘ کفریہ اور بدعت وگناہوں پر مشتمل نذر منع ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "من نذر أن يطيع الله فليطعه ومن نذر أن يعصيه فلا يعصه " [صحیح بخاری بروایت عائشہ ؓ]

ترجمہ : جس نے اللہ ﷻ کی اطاعت کی نذر مانی تو اسے (نذر پوری کرتے ہوئے) اس (اللہ ﷻ) کی اطاعت کرنی چاہیے‘ اور جس نے اس (اللہ ﷻ) کی نافرمانی کی نذر مانی تو اسے (نذر پوری کرتے ہوئے) اس (اللہ ﷻ) کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

☆ قسم اللہ ﷻ کی یا اللہ ﷻ کے نام وصفات کی کھانی چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "من حلف بغير الله فقد كفر أو أشرك "

[جامع الترمذی بروایت ابن عمر ؓ بسند صحیح]

ترجمہ : جس نے غیر اللہ (اللہ ﷻ کے علاوہ دوسروں) کی قسم کھائی تو یقیناً اس نے کھلا کفر کیا یا شرک کیا۔

☆ کسی بھی شر والے کے شر سے اللہ ﷻ کی پناہ وحفاظت طلب کرنی چاہیے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾ [سورۃ حم السجدہ ۳۶]

ترجمہ : اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کرو‘ یقیناً

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ (اللہ تعالیٰ بندوں کی فریادوں کو) سننے والا (اور بندوں کے حالات کو) جاننے والا ہے۔

✧ عقیدت و تعظیم کی نیت سے صرف کعبۃ اللہ کا طواف کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴾ [سورۃ الحج ۲۹]

ترجمہ : اور انھیں (مسلمانوں کو) قدیم بیت اللہ کا طواف کرنا چاہیے۔

✧ رُقیہ (شفا کی نیت سے پڑھ کر پھونکنے) میں غیر شرعی کام یا بات نہیں ہونی چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "لا بأس بالرقى ما لم يكن فيه شرك"

[صحیح مسلم بروایت عوف بن مالک الأشجعي رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : رقیہ میں جب تک شرک نہ ہو کوئی حرج و مضائقہ نہیں ہے۔

✧ کسی بھی نیت سے کسی بھی شکل میں تعویذ لٹکانا (باندھنا / پہننا) شرک ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فقد أشرك"

[مسند احمد بروایت عقبہ بن عامر الجهني رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : جس نے تعویذ لٹکائی تو یقیناً اس نے شرک کیا۔

✧ سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ سے ہونی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ﴾ [سورۃ البقرۃ ۱۶۵]

ترجمہ : اور جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ تعالیٰ سے بے پناہ محبت رکھتے ہیں۔

✧ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴾

[سورۃ آل عمران ۱۷۵]

ترجمہ : ۔۔۔ اگر تم مؤمن ہوں تو ان (مخلوقات) سے مت ڈرو، بلکہ میرا (اللہ تعالیٰ کا) خوف رکھو۔

✧ اُمید اللہ تعالیٰ سے رکھنی چاہیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو" [سنن ابی داود بروایت ابوبکرہ حدیث حسن]

ترجمہ : اے اللہ ! مجھے تیرے ہی رحم وکرم کی آس ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ سے شرم کرنی چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمَانِ" [صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : شرم وحیا ایمان کا ایک حصہ ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴾ [سورہ یونس ۸۴]

ترجمہ : اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو تو اسی (اللہ تعالیٰ ہی) پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمان ہو۔

سوالات

۱۔ دعا کس سے کرنی چاہیے ؟ ۲۔ مدد کس سے مانگنی چاہیے ؟

۳۔ جانور کس کے لیے ذبح ہونے چاہییں ؟ ۴۔ کس کے لیے سر کو جھکانا چاہیے ؟

۵۔ کس طرح کی منت جائز ہے ؟ ۶۔ کس کی قسم کھانی چاہیے ؟

۷۔ کس کی پناہ وحفاظت طلب کرنی چاہیے ؟ ۸۔ کس کا طواف کرنا چاہیے ؟

۹۔ رقیہ میں کس بات کا لحاظ رکھا جائے گا ؟ ۱۰۔ تعویذ لٹکانے کا کیا حکم ہے ؟

۱۱۔ سب سے زیادہ محبت کس سے ہونی چاہیے ؟ ۱۲۔ کس سے ڈرنا چاہیے ؟

۱۳۔ کس سے امید رکھنی چاہیے ؟ ۱۴۔ کس سے شرم کرنی چاہیے ؟

۱۵۔ کس پر بھروسہ کرنا چاہیے ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحیدِ اسماء وصفات

قرآن وحدیث میں جس طرح اللہ کے نام وصفات ثابت ہیں ان پر تمثیل، تکییف، تعطیل، اور تحریف کے بغیر ایمان لانا توحید اسماء وصفات کہلاتا ہے۔

تمثیل : اللہ ﷻ کو کسی کے جیسا قرار دینا ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ﴾ [سورۃ الشوریٰ ١١]

ترجمہ: اللہ کے جیسی کوئی چیز ہی نہیں ۔

تکییف : کسی صفت کی ہیئت، کیفیت، وحالت بیان کرنا ہے ۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴾ [سورہ طٰہٰ ١١٠]

ترجمہ : اور لوگوں کو (اس) اللہ ﷻ کے بارے میں مکمل معلومات نہیں۔

وضاحت : جب اللہ ﷻ کے بارے میں کسی کو بھی مکمل معلومات ہی نہیں تو اللہ ﷻ سے متعلق جو معلومات ثابت ہیں ان پر ایمان لانا چاہیے، اور کسی بھی صفت کی کیفیت نہیں بیان کرنی چاہیے۔

تعطیل : اللہ کے اسماء وصفات کا انکار کرنا یا ان کو صحیح معنوں سے خالی قرار دینا ہے۔

وضاحت : تعطیل سے اس لیے بچنا چاہیے کیونکہ اللہ ﷻ کا کلام اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث بے معنی نہیں بلکہ با معنی اور واضح ہیں۔

تحریف : اسماء وصفات کے الفاظ یا معنوں میں تبدیلی کرنا ہے ۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ ﴾ [سورۃ النساء ٤٦]

ترجمہ : وہ (یہود) (اللہ ﷻ کے) کلمات کو ان کی (ٹھیک) جگہ سے ہیر پھیر کر دیتے ہیں۔

وضاحت : اللہ ﷻ نے جب تحریف کی وجہ سے یہود کی برائی بیان کی ہے، تو اللہ ﷻ کے نام وصفات میں لفظی ہو یا معنوی کسی بھی قسم کی تحریف سے بچنا چاہیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷻ کے نام وصفات کو سیکھنا' اللہ تعالیٰ کو جاننے کا واحد ذریعہ ہے' اور اسی طرح جنت میں لے جانے والے راستوں میں سے ایک راستہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"لِلّٰہِ تسعة وتسعين اسما من حفظها دخل الجنة " [صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : اللہ ﷻ کے ننانوے ایسے نام ہیں جنہیں اگر کوئی یاد رکھے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔

وضاحت : عربی لغت اور اس مضمون کی دیگر روایات سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ ﷻ کے ناموں کو یاد رکھنے کے علاوہ انہیں سمجھنا' ان کے ذریعے دعا کرنا اور ان کے تقاضوں کو بھی پورا کرنا چاہیے۔

اللہ ﷻ کے نام وصفات پر حقیقی ایمان سے معاشرے کے تمام جرائم کا خاتمہ ہو سکتا ہے' کیونکہ گناہ کرتے وقت انسان عام طور پر اللہ ﷻ کے سمیع و بصیر' علیم و قدیر وغیرہ ہونے کو بھول جاتا ہے۔

سوالات

۱۔ توحید اسماء وصفات سے کیا مراد ہے ؟

۲۔ تمثیل کسے کہتے ہیں ؟

۳۔ تکییف کسے کہتے ہیں ؟

۴۔ تعطیل کا مطلب کیا ہے ؟

۵۔ تحریف کا معنی بیان کیجیے ۔

۶۔ توحید اسماء وصفات کی اہمیت وفضیلت بیان کیجیے ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمائے حُسنیٰ

اللہ ﷻ کے تمام نام حُسنیٰ یعنی بہترین ہیں کیونکہ ان کے اندر بہترین اور کامل صفات موجود ہیں' اور یہ سب سے عظیم' برحق رب کے نام ہیں۔

اللہ ﷻ کے نام محدود نہیں' بلکہ لاتعداد ہیں' جن میں الحاد سے بچنا ضروری ہے' اللہ کے کسی نام وصفت یا ان کے معنی کا انکار کرنا' اللہ کے ناموں سے بتوں کے نام نکالنا' یا اللہ کو (خدا جیسے) ایسے نام سے یاد کرنا جس کا شریعت میں ثبوت نہ ہو' یا اللہ کی کسی بھی صفت کو مخلوق کی صفت کی طرح قرار دینا' یہ تمام کام اللہ کے نام میں الحاد یعنی ٹیڑھاپن اختیار کرنا ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴾ [سورۃ الأعراف ۱۸۰]

ترجمہ : اور اللہ ﷻ کے سب سے بہترین نام ہیں' تو تم ان (ناموں) کے ذریعے اس (اللہ ﷻ) کو پکارو' اور ان کو چھوڑ دو جو اس (اللہ ﷻ) کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں' عنقریب انھیں ان کے کرتوتوں کا بدلہ دیا جائے گا۔

اللہ ﷻ کے نام سے صفات وافعال بنائے جاسکتے ہیں جیسے سمیع سے سننے کی صفت اور سنتے رہنے کا کام' جب کہ صفات وافعال سے اللہ کے نام نہیں بنائے جاسکتے ہیں جیسے نازل ہونے کی صفت سے اللہ کا نام نازل نہیں رکھا جائے گا۔

بعض نام جیسے علی' علیم' حی' اور حلیم جب اللہ کے لیے استعمال ہوں تو تشبیہ کے بغیر اللہ ﷻ کے شایان شان ہوں گے اور جب مخلوق کے لیے استعمال ہوں تو مخلوق کے مناسب ہوں گے۔

سوالات

۱۔ اللہ ﷻ کے نام کیوں حسنیٰ ہیں؟ ۲ ۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد کا کیا معنی ہے؟

۳۔ اللہ ﷻ کے ناموں سے متعلق کچھ قواعد بیان کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بعض ثابت اسمائے حسنیٰ

اللہ' اَحد' اَعزّ' اعلیٰ' اکرم' اوّل' آخر۔
باری' باسط' باطن' بَرّ' بصیر۔
توّاب۔ جبّار' جمیل' جوّاد۔
حسیب' حق' حَکم' حکیم' حلیم' حمید' حیّ ' حییّ۔
خبیر' خالق' خلّاق۔ دیّان۔
رازق' رؤوف' ربّ' رحمٰن' رحیم' رزّاق' رفیق' رقیب۔
سبّوح' ستّیر' سلام' سمیع' سیّد۔
شاکر' شکور' شافی۔ صمد۔ طیّب' طبیب۔ ظاہر۔
عزیز' عظیم' عفوّ' علیّ ' علیم۔
غفّار' غفور' غنی۔ فتّاح۔
قابض' قدّوس' قدیر' قریب' قہّار' قویّ ' قیّوم۔
کبیر' کریم۔ لطیف۔
مؤمن' مبین' متعال' متکبّر' متین' مجید' مجیب' محسن' مستعان' مسعّر' مصوّر' معطی' مقتدر' مقدّم' مؤخّر' ملک' ملیک' منّان' مہیمن۔
واحد' واسع' وتر' ودود' وکیل' ولیّ ' وہّاب۔
ہادی۔
حفیظ' شہید' قادر' محیط' مقیت۔

سوال

۱۔ اللہ تعالیٰ کے بعض ثنا والے نام ذکر کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرح اسمائے حسنیٰ

حرف الألف

(۱) اللہ   اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴾ [سورۃ طٰہٰ ۸]

ترجمہ : (وہی) اللہ ہے جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق ہی نہیں، اسی کے سب سے بہترین نام ہیں۔

وضاحت : یہ نام قرآن مجید میں تقریباً ۲۶۳۵ (دو ہزار چھ سو پینتیس) مقامات پر وارد ہے، ابن عباس ؓ نے فرمایا : الله ذو الألوهية والمعبودية على خلقه أجمعين تمام مخلوقات پر جس کی عبادت و بندگی لازم ہے وہ ذات اللہ تعالیٰ ہے۔ [تفسیر طبری سورۃ الفاتحہ ۱]

(۲) الأحد   اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ [سورۃ الاخلاص ۱]

ترجمہ : آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (اکیلا) ہے۔

وضاحت : احد فرد، واحد اور بے نظیر کو کہتے ہیں۔ [تفسیر ابن کثیر سورۃ الاخلاص ۱]

(۳) اَلْأَعَزّ   ابن عمر اور ابن مسعود ؓ صفا اور مروہ کی سعی کے دوران مندرجہ ذیل دعا پڑھتے :

" رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ " [مصنف ابن ابی شیبہ بسند صحیح]

ترجمہ : اے میرے پروردگار! تو بخش دے اور رحم فرما، یقیناً تو ہی سب سے زیادہ عزت و کرم والا ہے۔

وضاحت : عزت قوت اور غلبہ کو کہتے ہیں، اس نام کو اسمائے حسنیٰ میں امام ابن حزم، امام قرطبی اور ابن الوزیر ؒ وغیرہ نے ذکر کیا ہے۔

اس نام کا کتاب وسنت سے براہ راست ثبوت تو نہیں ملتا ہے لیکن اہل علم نے کہا کہ صحابہ کرام اس طرح کی دینی باتیں اپنی رائے سے نہیں کہتے ہیں بلکہ یقیناً ان جیسے امور کو رسول اللہ ﷺ سے ضرور بضرور سنا ہوگا۔

(۴) الأعلى   اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴾ [سورۃ الاعلیٰ ۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : آپ اپنے بہت ہی بلند اللہ ﷻ کی پاکیزگی بیان کیجیے۔

وضاحت : یہ نام امام طبرانی کی کتاب الدعاء میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں بھی وارد ہے' اور اس نام کو امام قرطبی' علامہ ابن قیم' حافظ ابن حجر' اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۵) الأكرم — اللہ ﷻ نے فرمایا :

﴿ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴾ [سورۃ العلق ۳]

ترجمہ : آپ پڑھیے' اور آپ کا رب بڑے کرم والا ہے۔

وضاحت : یہ نام مستدرک حاکم میں وارد ہے جس کی دلیل (۱۰) میں بھی گزر چکی ہے' اور اس نام کو امام خطابی' امام ابن حزم' امام قرطبی' حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۶) الأوّل

(۷) الآخر — اللہ ﷻ نے فرمایا :

﴿ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ ﴾ [سورۃ الحدید ۳]

ترجمہ : وہی اول اور آخر ہے۔

وضاحت : اول کا معنی سب سے پہلے ہے' اور آخر کا معنی سب سے پیچھے ہے' لہذا اول کا مطلب یہ ہوگا کہ اللہ ﷻ ایسے اول ہے کہ اللہ ﷻ سے پہلے کچھ بھی نہیں تھا' اور آخر کا مطلب یہ ہوگا کہ اللہ ﷻ ایسے آخر ہے کہ اللہ ﷻ کے بعد کچھ بھی نہیں کیونکہ جس طرح اللہ ﷻ سب سے اول ہے اسی طرح سب سے آخر بھی ہے' اور ان دونوں ناموں کو تمام اہل علم نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

حرف الباء

(۸) البارئ — اللہ ﷻ نے فرمایا :

﴿ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ ﴾ [سورۃ الحشر ۲۴]

ترجمہ : وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا' وجود بخشنے والا۔

وضاحت : خلق خاکہ تیار کرنے اور اندازہ کرنے کو کہتے ہیں اور برأ اس خاکے کو نافذ کرنے اور ایجاد کرنے کو کہتے ہیں' [تفسیر ابن کثیر] اور بعض اہل علم نے کہا کہ برأ جاندار کی تخلیق کے لیے خاص طور پر استعمال ہوتا ہے جب کہ خلق انسان وغیرہ انسان سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [جامع الاصول فی أحادیث الرسول لابن الأثیر جزری]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) اَلْبَاسِط رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"إِنَّ اللهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ"۔۔۔ [جامع الترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ مسعر، قابض اور باسط ہے۔

وضاحت : باسط یعنی اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات کو ضرورت سے زیادہ، فراخی اور کشادگی کے ساتھ بڑھا کر عطا کرنے والا ہے۔

(۱۰) اَلْبَاطِنُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۔۔۔ ﴾ [سورۃ الحدید/ ۳]

ترجمہ : وہی اول، آخر، ظاہر اور باطن ہے۔

وضاحت : باطن کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ (عرش پر مستوی رہنے کے باوجود) اپنی تمام مخلوقات سے (علم کے اعتبار) بے حد قریب ہیں، [تفسیر طبری، طریق الهجرتین لابن القیم، تفسیر ابن کثیر] حقیقت ذات اور کیفیت صفات کے اعتبار سے عقل مندوں سے اللہ تعالیٰ پوشیدہ ہیں، [کتاب التوحید لابن مندہ] اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والے ہیں۔ [تفسیر بغوی بقول ابن عباس رضی اللہ عنہ]

(۱۱) اَلْبَرُّ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴾ [سورۃ الطور ۲۸]

ترجمہ : بے شک وہ بر اور رحیم ہے۔

وضاحت : بر لطیف کو کہتے ہیں، [تفسیر طبری بقول ابن عباس رضی اللہ عنہ] اور لطیف فضل و کرم، حسن سلوک اور مہربانی کرنے والے کو کہتے ہیں۔

(۱۲) اَلْبَصِيرُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴾ [سورۃ الشوریٰ ۱۱]

ترجمہ : اور وہ (اللہ تعالیٰ) سننے اور دیکھنے والا ہے۔

حرف التاء

(۱۳) اَلتَّوَّابُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴾ [سورۃ البقرۃ ۳۷]

ترجمہ : بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف الجیم

(۱۴) اَلْجَبَّارُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ ...اَلْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ ﴾ [سورۃ الحشر: ۲۳]

ترجمہ : (وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ)...غالب اور زور آور ہے۔

وضاحت : جبار کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مرضی کے مطابق اپنی مخلوقات کو رکھتے ہیں' اپنی مخلوقات کے معاملات کو سدھارنے والے' ان کے لیے مناسب تدبیر کرنے والے ہیں' [تفسیر ابن کثیر] اور کمزور بندوں کی کمزوری کو دور کرتے ہوئے ٹوٹے دلوں کو جوڑتے ہیں۔ [صفات اللہ عزوجل الواردۃ في الکتاب والسنۃ لعلوی السقّاف]

(۱۵) اَلْجَمِيْلُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إِنَّ اللهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ" [صحیح مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ حسن والے ہیں' (اور) حسن وخوبی کو پسند فرماتے ہیں۔

وضاحت : اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنی ذات' صفات اور افعال میں ایسے جمیل ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے جیسا کوئی نہیں' اور صفات وافعال اس درجے کمال والے ہیں کہ نقص کا شائبہ ہی نہیں بلکہ بے حد لائق تحسین آفریں صد آفریں ہیں' اس نام کو امام خطابی' امام بیہقی' امام قرطبی' امام ابن قیم' اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شامل کیا ہے۔

(۱۶) اَلْجَوَادُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إِنَّ اللهَ تَعَالىٰ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُوْدَ" [حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء لأبي نُعیم بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ بسند صحیح' بحوالہ صحیح الجامع الصغیر]

ترجمہ : بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ سخاوت' فیاضی' (اور) دریا دلی کو پسند کرنے والے سخی ہیں۔

وضاحت : اس نام کو امام بیہقی' امام قرطبی' امام ابن القیم' اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

حرف الحاء

(۱۷) اَلْحَسِيْبُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَكَفٰى بِاللهِ حَسِيْباً ﴾ [سورۃ النساء/۶]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ حساب لینے کے اعتبار سے کافی ہے۔

وضاحت : حسیب میں حفیظ و شہید کا معنیٰ بھی داخل ہے' [صفات اللہ عز و جل لِلسقّاف] بعض اہل علم نے کہا کہ حسیب اسم کے طور نہیں بلکہ قید کے ساتھ آیا ہے' [معتقد أهل السنة و الجماعة في أسماء الله الحسنى لمحمد بن خليفة التميمي] جب کہ اس نام کو امام ابن العربی' امام بیہقی' حافظ ابن حجر' اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۱۸) اَلْحَقُّ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴾ [سورۃ النور/ ۲۵]

ترجمہ : وہ جان لیں گے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی حق ہے' اور (وہی) ظاہر کرنے والا ہے۔

(۱۹) اَلْحَكَمُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إِنَّ اللهَ هُوَ الْحَكَمُ" [سنن ابی داود بروایت ہانی بن یزید رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی حَکَم ہے۔

وضاحت : حَکَم اور حاکم حکم جاری کرنے والے کے معنیٰ میں استعمال ہوتے ہیں' لیکن حَکَم میں یہ زائد معنویت ہے کہ حَکَم وہ ہے جو ظلم و فساد کو روکنے اور خیر و عدل کو عام کرنے کے لیے حکم جاری کرتا ہے' (صفات اللہ عز و جل لِلسقّاف) اس نام کو امام بیہقی' امام قرطبی' امام ابن القیم' حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(۲۰) اَلْحَكِيمُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴾ [سورۃ فاطر/ ۲]

ترجمہ : اور وہی غالب' حکمت والا ہے۔

وضاحت : عقل' حکمت و دانائی کے ساتھ کامل حکومت والے حاکم کو حکیم کہتے ہیں۔

[تفسیر طبری' وتفسیر سورۃ البقرۃ/ ۲۳]

(۲۱) اَلْحَلِيمُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَاللهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴾ [سورۃ البقرۃ/ ۲۲۵]

ترجمہ : اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ بخشنے والا' بُردبار ہے۔

(۲۲) اَلْحَمِيدُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ اللهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴾ [سورۃ الحج/ ۶۴]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : اور یقیناً اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی بے نیاز، تعریفوں والے ہیں۔

وضاحت : حمید اپنے کام کی وجہ سے (لسان العرب لابن منظور) بلکہ ہر حال میں قابل تعریف کو کہتے ہیں۔(جامع الأصول للجزري)

(۲۳) اَلْحَيُّ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴾ [سورۃ البقرۃ/ ۲۵۵]

ترجمہ : اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، جو زندہ، سب کو تھامنے والا ہے۔

وضاحت : حی بنفس نفیس (ازل سے) ایسے زندہ کو کہتے ہیں جسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ [تفسیر ابن کثیر]

(۲۴) اَلْحَيِي رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" إِنَّ اللهَ حَيِيٌ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِيْ إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ " [جامع الترمذی بروایت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ بہت باحیا، اور کرم والے ہیں، آدمی جب اس (اللہ سبحانہ وتعالیٰ) کی جانب اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہے تو انھیں نامراد خالی ہاتھ لوٹا دینے سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو حیا آتی ہے۔

وضاحت : اس نام کو امام بیہقی، امام قرطبی، امام ابن القیم، اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

حرف الخاء

(۲۵) اَلْخَبِیْرُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴾ [سورۃ الانعام/ ۱۸]

ترجمہ : اور وہی (اللہ سبحانہ وتعالیٰ) بڑی حکمت والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔

وضاحت : جسے اشیاء کی مکمل حقیقت سے واقفیت ہو[شأن الدعاء للخطابي] اور جسے ماضی اور مستقبل کا علم ہو اسے خبیر کہتے ہیں، [لسان العرب لابن منظور] تو گویا خبر کے اندر علم سے زیادہ معنویت پائی جاتی ہے۔ [صفات اللہ عز وجل للسقّاف]

(۲۶) اَلْخَالِقُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ ﴾ [سورۃ الحشر/ ۲۴]

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : وہی اللہ پیدا کرنے والا، وجود بخشنے والا ہے۔

وضاحت : اسم الباریٔ ملاحظہ فرمائیے۔

(۲۷) اَلْخَلَاقُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴾ [سورۃ یٰس ۸۱]

ترجمہ : اور وہی (اللہ تعالیٰ) پیدا کرنے والا، علم رکھنے والا ہے۔

وضاحت : جو جیسے چاہے پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے، اور ہر شے کو پیدا کیا ہے اسے خلاق کہتے ہیں۔[تفسیر طبری و تفسیر ابن کثیر]

حرف الدال

(۲۸) اَلدَّیَانُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"۔۔۔أَنَا الدَّيَانُ۔۔۔" [صحیح بخاری بروایت عبداللہ بن أنیس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : (اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ) میں ہی دیان ہوں۔

وضاحت : دیان حساب لینے والے، بدلہ دینے والے [مختار الصحاح لمحمد الرازي] فیصلہ کرنے، حکم جاری کرنے والے [لسان العرب لابن منظور] اور اپنی اطاعت پر مجبور کرنے والے کو کہتے ہیں۔[صفات الله عز وجل للسقاف] اس نام کو امام ابن حزم، امام ابن قیم، حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

حرف الراء

(۲۹) اَلرَّازِقُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"إِنَّ اللهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ"۔۔۔[جامع الترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ مسعر، قابض، باسط اور رازق ہیں۔

وضاحت : رازق عطا کرنے والے اور نوازنے والے کو کہتے ہیں، جو صرف روزی روٹی ہی نہیں عطا کرتا ہے بلکہ ہر طرح کی نعمت عطا کرنے والا ہے۔ اس نام کو امام ابن مندہ، امام بیہقی اور امام قرطبی رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شامل کیا ہے۔

(۳۰) اَلرَّؤُوفُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَأَنَّ اللهَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ﴾ [سورۃ النور ۲۰]

ترجمہ : اور یہ کہ اللہ تعالیٰ رؤوف و رحیم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت : قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ان دو ناموں کو بعض مقامات پر ایک ساتھ بیان کیا ہے جو بڑے مہربان کے لیے استعمال ہوتے ہیں لیکن رؤوف رأفت سے بنا ہے جو خصوصیت اور نرمی کے ساتھ کمال کی رحمت کے لیے استعمال ہوتا ہے [شان الدعاء للخطابی] جس کے اندر دنیا میں تمام مخلوقات کے لیے اور آخرت میں بعض کے لیے اعلیٰ درجہ کی رحمت پائی جاتی ہے۔ [تفسیر طبری سورۃ البقرۃ ۱۴۳]

(۳۱) اَلرَّبُّ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴾ [سورہ سبا ۱۵]

ترجمہ : (یہ) عمدہ شہر ہے اور (وہ) بخشنے والا رب ہے۔

وضاحت : رب ربوبیت سے بنا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مخلوق کے عمل دخل کے بغیر اپنے کاموں میں تنہا اور اکیلے ہیں اللہ تعالیٰ کی اس توحید ربوبیت کو مشرکین مکہ بھی مانتے تھے جو ان کی نجات کے لیے کافی نہیں ہو سکی کیونکہ توحید ربوبیت توحید الوہیت کا لازمہ ہے۔

(۳۲) اَلرَّحْمٰنُ

(۳۳) اَلرَّحِيْمُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ [سورۃ الفاتحہ ۳]

ترجمہ : جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وضاحت : رحمن و رحیم دونوں کے اندر اللہ تعالیٰ کے لیے بے پناہ رحم و کرم اور عظیم رحمت کا معنی ہے لیکن رحمن میں رحیم سے زیادہ رحمت پائی جاتی ہے کیونکہ رحمن میں موجود رحمت ساری مخلوقات کے لیے ہے جب کہ رحیم میں موجود رحمت خصوصا اہل ایمان کے لیے ہے بعینہ اللہ خالق اور رازق کی طرح رحمن مخلوق کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا جب کہ عزیز، علیم اور حی کی طرح رحیم مخلوق کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔

[تفسیر ابن کثیر]

(۳۴) اَلرَّزَّاقُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ اللهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴾ [سورۃ الذاریات ۵۸]

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ ہی روزی رساں، قوت والا اور زور آور ہے۔

وضاحت : اسم رازق ملاحظہ فرمائیں۔

(۳۵) اَلرَّفِيْقُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

---"إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يحب الرفق في الأمر كله"--- [صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت عائشہ ؓ]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : یقیناً اللہ ﷻ ایسے رفیق ہیں کہ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔

وضاحت : اسم رفیق رفق سے بنا ہے' اور رفق عمدگی' انعام واحسان' [إبطال التأويلات لأخبار الصفات لأبي يعلى الفراء] لطف وکرم اور نرمی' [تهذيب اللغة للأزهري] قول وفعل میں شدت وسختی کے بجائے سہولت و آسانی کو کہتے ہیں' [فتح الباری شرح صحیح البخاری] اس نام کو امام ابن حزم' امام قرطبی' امام ابن قیم' اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۳۶) اَلرَّقِيبُ اللہ ﷻ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴾ [سورة النساء/۱]

ترجمہ : بے شک اللہ ﷻ تم پر نگہبان ہے۔

وضاحت : رقیب ایسے نگران ونگہبان کو کہتے ہیں جس سے کوئی بھی چیز غائب نہیں رہتی ہے' [جامع الأصول للجزري] اس نام کو امام قرطبی' امام ابن قیم' حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شامل کیا ہے۔

حرف السين

(۳۷) اَلسُّبُّوحُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

۔۔۔"سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ" [صحیح مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ : (اللہ ﷻ) سبوح' (اور) قدوس' (ہیں اور) فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کے رب ہیں۔

وضاحت : سبوح ہر قسم کے عیب ونقص سے پاک کو کہتے ہیں' جس کی تسبیح وپاکیزگی تمام مخلوقات بیان کرتی ہیں' اور یہ اسم سین کے پیش اور زبر دونوں طرح سے استعمال ہوتا ہے' اس نام کو امام بیہقی' امام ابن حزم' امام قرطبی اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(۳۸) اَلسِّتِّيرُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

۔۔۔"إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ"۔۔۔

[سنن ابی داود بروایت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : بے شک اللہ ﷻ باحیا اور (عیبوں پر) پردہ ڈالنے والے ہیں' شرم وحیا اور پردے کو پسند فرماتے ہیں۔

وضاحت : اس نام کو امام قرطبی اور امام ابن قیم رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۹) اَلسَّلَامُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ اللهُ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ... ﴾ [سورۃ الحشر/ ۲۳]

ترجمہ : وہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بادشاہ، مبارک، اور (اپنی ذات، صفات وافعال میں اپنے کمال کی وجہ سے ہر قسم کے عیب ونقص سے) سلامتی والا ہے۔

(۴۰) اَلسَّمِیْعُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴾ [سورۃ الشوریٰ/ ۱۱]

ترجمہ : اور وہ (اللہ سبحانہ وتعالیٰ) سننے (اور) دیکھنے والا ہے۔

(۴۱) اَلسَّیِّدُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

..."اَلسَّیِّدُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی" [صحیح مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ : سید اللہ تبارک وتعالیٰ ہیں۔

وضاحت : سید کامل درجے کے سردار کو کہتے ہیں جو مالک، دوست اور رب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے [صفات اللہ عز وجل للسقاف] اس نام کو امام بیہقی، امام ابن حزم، امام قرطبی، امام ابن قیم، اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

حرف الشین

(۴۲) اَلشَّاكِرُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿... إِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴾ [سورۃ البقرۃ/ ۱۵۸]

ترجمہ : یقیناً اللہ سبحانہ وتعالیٰ قدردان، پورا علم رکھنے والے ہیں۔

وضاحت : اس نام کو امام بیہقی، امام ابن حزم، امام قرطبی، امام ابن قیم، حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(۴۳) اَلشَّكُوْرُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴾ [سورۃ الشوریٰ/ ۲۳]

ترجمہ : بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ بہت بخشنے والے (اور) نہایت قدردان ہیں۔

وضاحت : اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے شکور ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں بندوں کا تھوڑا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل بھی بڑھتا ہے' اور اللہ تعالیٰ بندوں کے ثواب میں بھی اضافہ فرماتے ہیں' اور بندوں کی مغفرت کرتے ہیں'[لسان العرب لابن منظور] اور بعض نے کہا کہ بندے کے حق میں اللہ تعالیٰ کا شکر بندے کے عمل کا بدلہ دینا ہے۔ [اشتقاق أسماء الله لأبي القاسم الزجاجي ص/ ۱۵۲]

(۴۴) اَلشَّافِيْ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

۔۔۔"اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ"۔۔۔ [صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ : صحت وتندرستی عطا فرما' تو ہی شفا دینے والا ہے۔

وضاحت : اس نام کو امام ابن مندہ' امام بیہقی' امام ابن حزم' امام قرطبی' اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنی میں ذکر کیا ہے۔

حرف الصاد

(۴۵) اَلصَّمَدُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴾ [سورۃ الاخلاص/ ۲]

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز ہیں۔

وضاحت : ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صمد اس کو کہتے ہیں جس کی طرف مخلوقات اپنی ضروریات ومسائل میں (حاجت روائی یعنی ضروریات پوری کرنے اور مشکل کشائی یعنی مشکلات دور کرنے) کے لیے رُخ کرتے ہیں۔ [تفسیر ابن کثیر]

حرف الطاء

(۴۶) اَلطَّيِّبُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

۔۔۔"إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا"۔۔۔ [صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزہ ہی کو قبول فرماتا ہے۔

وضاحت : طیب ہر قسم کے نقص سے پاک کو کہتے ہیں' جس کے اندر طہارت' نظافت اور ہر نقص' ناپاک' برے کام' خراب اخلاق سے سلامتی ہوتی ہے'[المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج] اور پاک کو قبول کرنے سے حلال کو قبول کرنا مراد ہے'[تحفة الأحوذي شرح جامع الترمذي] اس نام کو امام خطابی' امام بیہقی' امام ابن حزم' امام قرطبی' امام ابن قیم' اور حافظ ابن حجر رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنی میں ذکر کیا ہے۔

(۴۷) اَلطَّبِيْبُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

---"اللہ الطَّبِیب"--- [سنن ابی داود بروایت ابو رمثہ بسند صحیح]

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہی طبیب ہے۔

وضاحت : اللہ تعالیٰ کے لیے یہ نام مسند احمد میں عائشہ سے مروی حدیث میں بھی استعمال ہوا ہے أنت الطبیب، طبیب ماہر عالم [معجم مقاییس اللغة لابن فارس] خالق [تهذیب اللغة للأزهري] اور صحت و عافیت عطا کرنے والے کو کہتے ہیں۔ [عون المعبود شرح سنن أبی داود] اس نام کو امام بیہقی، امام ابن العربی، اور امام قرطبی وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

حرف الظاء

(۴۸) اَلظَّاهِرُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ--- ﴾ [سورة الحدید ۳]

ترجمہ : وہی اول، آخر، ظاہر (اور) باطن ہے۔

وضاحت : ظاہر ہر شے کا مکمل علم رکھنے والے، ہر شے سے بلند اور سب سے عظیم [طریق الهجرتین لابن القیم، تفسیر ابن کثیر] بردبار اور مصیبتوں کو دور کرنے والے کو کہتے ہیں۔ [تفسیر بغوی بقول ابن عباس]

حرف العین

(۴۹) اَلْعَزِيزُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴾ [سورة فاطر ۲]

ترجمہ : اور وہی (اللہ تعالیٰ) عزیز (اور) حکمت والا ہے۔

وضاحت : عزیز غلبہ اور قوت والے کو کہتے ہیں۔

(۵۰) اَلْعَظِيمُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴾ [سورة البقرة ۲۵۵]

ترجمہ : اور وہی (اللہ تعالیٰ) بہت بلند (اور) عظمت والا ہے۔

(۵۱) اَلْعَفُوُّ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ اللهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴾ [سورة الحج ۶۰]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ گناہوں کو بہت مٹانے والے اور نہایت معاف کرنے والے ہیں۔

(۵۲) اَلْعَلِيُّ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ [سورۃ البقرۃ ۲۵۵]

ترجمہ : اور وہی (اللہ تعالیٰ) بہت بلند (اور) عظمت والا ہے۔

(۵۳) اَلْعَلِیم اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ ﴾ [سورۃ یٰس ۸۱]

ترجمہ : اور وہی (اللہ تعالیٰ جو چاہے جیسے چاہے) پیدا کرنے والا (اور) بہت علم والا ہے۔

حرف الغین

(۵۴) اَلْغَفَّار اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴾ [سورۃ ص ۶۶]

ترجمہ : (وہ اللہ) آسمانوں' زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا رب' زبردست (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔

وضاحت : اس نام کو امام خطابی' امام بیہقی' امام ابن حزم' امام قرطبی' امام ابن قیم' حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(۵۵) اَلْغَفُور اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴾ [سورۃ الزمر ۵۳]

ترجمہ : بے شک وہی بے حد مغفرت کرنے والا (اور) بڑا مہربان ہے۔

(۵۶) اَلْغَنِيُّ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ اللهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴾ [سورۃ الحج ۶۴]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز (اور) تعریفوں والا ہے۔

حرف الفاء

(۵۷) اَلْفَتَّاح اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴾ [سورۃ سبا ۲۶]

ترجمہ : اور وہ (اللہ تعالیٰ) فیصلے چکانے والا (اور) بہت علم والا ہے۔

وضاحت : فتاح فیصلہ کرنے' کھولنے اور مدد کرنے والے کو کہتے ہیں' [صفات اللہ عز و جل للسقاف]

اس نام کو امام بیہقی' امام ابن حزم' امام قرطبی' امام ابن قیم' حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں شامل کیا ہے۔

حرف القاف

(۵۸) اَلْقَابِضُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ"۔۔۔ [جامع الترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ مسعر' قابض' باسط اور رازق ہیں۔

وضاحت : آزمائش کے طور پر رزق تنگی کے ساتھ دینے والے کو قابض کہتے ہیں' جو باسط کے بالمقابل استعمال ہوتا ہے' اس نام کو امام بیہقی' امام ابن حزم' امام قرطبی' امام ابن قیم' اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۵۹) اَلْقُدُّوْسُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ﴾ [سورۃ الحشر ۲۳]

ترجمہ : وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں' بادشاہ (اور) نہایت پاک ہے۔

وضاحت : خالق کے لیے جو بھی نامناسب ہے اس سے پاک کو' اور مبارک کو قدوس کہا جاتا ہے' اور یہ اسم قاف کے پیش اور زبر دونوں طرح سے استعمال ہوتا ہے۔[صفات اللہ عزو جل للسقاف]

(۶۰) اَلْقَدِيْرُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴾ [سورۃ الروم ۵۴]

ترجمہ: وہی (اللہ تعالیٰ سب سے) پورا واقف (اور سب پر) پورا قادر ہے۔

وضاحت : اس نام کو امام ابن حزم' امام قرطبی' امام ابن قیم' حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(۶۱) اَلْقَرِيْبُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴾ [سورہ ہود ۶۱]

ترجمہ : بے شک میرا رب قریب (اور) دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

وضاحت : اللہ تعالیٰ حقیقی طور پر عرش پر مستوی بھی ہے' اور حقیقی طور پر بندوں سے قریب بھی ہے' اور کبھی اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے سے فرشتوں کا قریب ہونا بھی مراد رہتا ہے' [صفات اللہ عز وجل للسقاف] اس نام کو امام بیہقی' امام ابن حزم' امام قرطبی' امام ابن قیم' حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(٦٢) القهار اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴾ [سورہ ابراہیم ٤٨]

ترجمہ : اور سب کے سب غلبے والے واحد اللہ کے روبرو کھڑے ہوں گے۔

وضاحت : قہار بلند اور غالب کو کہتے ہیں' اس نام کو امام خطابی' امام بیہقی' امام ابن حزم' امام قرطبی' امام ابن قیم' حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(٦٣) القوي اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴾ [سورہ ھود ٦٦]

ترجمہ : یقیناً آپ کا رب ہی نہایت قوت والا (اور) غالب ہے۔

(٦٤) القيوم اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴾ [سورۃ البقرۃ ٢٢٥]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبود (برحق) ہے' جو زندہ (اور) سب کو تھامنے والا ہے۔

وضاحت : قیوم لازوال' اور ہر شے کے ذمہ دار کو کہتے ہیں۔

حرف الكاف

(٦٥) الكبير اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴾ [سورۃ الرعد ٩]

ترجمہ : (اللہ تعالی) ظاہر و پوشیدہ کے عالم' بڑے اور بلند ہیں۔

وضاحت : کبیر عظیم الشان اور جلیل القدر کو کہتے ہیں۔ [لسان العرب لابن منظور]

(٦٦) الكريم اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴾ [سورۃ الانفطار ٦]

ترجمہ : اے انسان! تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکایا ؟

وضاحت : کریم ایسے کثیر الخیر' جودوعطا والے کو کہتے ہیں جس کی نوازشیں ختم نہیں ہوتی ہیں' [لسان العرب لابن منظور] سورہ نمل ٤٠ میں بھی اس نام کا تذکرہ ہے' اس نام کو تمام اہل علم نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

حرف اللام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٧) اللَّطِيف — اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴾ [سورۃ الانعام ۱۰۳]

ترجمہ : اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے۔

وضاحت : لطیف نیک تکریم کرنے والے [لسان العرب لابن منظور] اور اپنے بندوں کے لیے نرمی اختیار کرنے والے کو کہتے ہیں۔ [صفات اللہ عز وجل للسقاف]

حرف المیم

(٦٨) اَلْمؤمن — اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ ﴾

[سورۃ الحشر ۲۳]

ترجمہ : وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے پاک اور امن دینے والا ہے۔

وضاحت : اپنے وعدے کو سچ اور ثابت کر کے دکھانے والے، بندوں کے ایمان کو قبول کرنے والے اور اپنے بندوں کو امن دینے والے [تفسیر غریب القرآن لابن قتیبة الدیوري] اور جس کے ظلم سے مخلوق بے خوف ہو اسے مؤمن کہتے ہیں۔[لسان العرب لابن منظور]

(٦٩) اَلْمبین — اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَيَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴾ [سورۃ النور ۲۵]

ترجمہ : اور وہ جان لیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے (اور) واضح کرنے والا ہے۔

وضاحت : جس کا معاملہ واضح ہو، جس کی پروردگاری و بادشاہت نمایاں ہو [الحجة في بیان المحجة لأبي القاسم الأصبهاني] اور اخروی عذاب کی وعیدوں کی حقیقت واضح کرنے والے کو مبین کہتے ہیں، [تفسیر طبری] اس نام کو امام خطابی، امام بیہقی، امام ابن حزم، امام ابن قیم، حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین ... وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(٧٠) اَلْمتعال — اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴾ [سورۃ الرعد ۹]

ترجمہ : (اللہ تعالیٰ) ظاہر و پوشیدہ کے عالم، بڑے اور بلند ہیں۔

(٧١) اَلْمتكبر — اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ﴾ [سورۃ الحشر/ ۲۳]

ترجمہ : وہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے پاک، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زورآور اور بڑائی والا ہے۔

وضاحت : اپنے آپ کو بلند کرنے والے کو متکبر کہتے ہیں۔ [تفسير غريب القرآن لابن قتيبة الدينوري]

(۷۲) اَلْمَتِیْنُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ اللهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴾ [سورۃ الذاریات/ ۵۸]

ترجمہ : بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی روزی رساں، قوت والا (اور) زورآور ہے۔

وضاحت : متین شدت وقوت والے کو کہتے ہیں۔ (لسان العرب لابن منظور)

(۷۳) اَلْمَجِیْدُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّهُ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾ [سورۃ ہود/ ۷۳]

ترجمہ : بے شک وہ (اللہ سبحانہ وتعالیٰ) تعریفوں والا (اور) بڑی شان والا ہے۔

وضاحت : مجید شریف وکریم [تفسير غريب القرآن لابن قتيبة الدينوري] عظمت وجلال والے [جلاء الأفهام في فضل الصلاة والسلام على محمد خير الأنام لابن القيم] اور سخاوت والے کو کہتے ہیں۔ [لسان العرب لابن منظور]

(۷۴) اَلْمُجِیْبُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴾ [سورۃ ہود/ ۶۱]

ترجمہ : بے شک میرا رب قریب (اور) دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

(۷۵) اَلْمُحْسِنُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إِنَّ اللهَ مُحْسِنٌ يُحِبُّ الْإِحْسَانَ" [المعجم الأوسط للطبراني بروایت انس رضی اللہ عنہ بسند حسن]

ترجمہ : یقیناً اللہ سبحانہ وتعالیٰ احسان کو پسند کرنے والے محسن ہیں۔

وضاحت : عدل وانصاف سے بڑھ کر انعام کرنے والے اور کسی کام کو عمدگی وپختگی کے ساتھ کرنے والے کو محسن کہتے ہیں، اس نام کو امام قرطبی، امام ابن قیم اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۷۶) اَلْمُسْتَعَانُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴾ [سورۃ الانبیاء ۱۱۲]

ترجمہ : اور تمہاری باتوں کے بالمقابل ہمارا رب بڑی مہربانی کرنے والا ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔

وضاحت : یہ نام صحیح بخاری میں حرف جر اور مجرور کی قید کے بغیر اللہ المستعان کے الفاظ کے ساتھ وارد ہے، بعینہ جامع الترمذی میں بھی بغیر قید انت المستعان کے الفاظ کے ساتھ وارد ہے جسے امام ترمذی نے حسن قرار دیا ہے' اس نام کو امام ابن العربی' امام قرطبی' امام ابن الوزیر اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنی میں شمار کیا ہے۔

(۷۷) اَلْمُسعِرُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ" --- [جامع الترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ مسعر (چیزوں کا اندازہ لگانے والے اور بھاؤ مقرر کرنے والے)' قابض ہے۔

وضاحت : چیزوں کو سستا کرنے اور مہنگا کرنے والے کو مسعر کہتے ہیں' [تحفة الأحوذي للمباركفوري] اس نام کو امام قرطبی رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنی میں شمار کیا ہے۔

(۷۸) اَلْمُصَوِّرُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ﴾ [سورۃ الحشر ۲۴]

ترجمہ: وہی اللہ پیدا کرنے والا' وجود بخشنے والا (اور) صورت بنانے والا ہے۔

(۷۹) اَلْمُعْطِي رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"---وَاللّٰهُ الْمُعْطِي---" [صحیح بخاری بروایت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : اور اللہ تعالیٰ ہی عطا کرنے والے ہیں۔

وضاحت : اس نام کو امام ابن مندہ اور امام قرطبی رحمہ اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنی میں ذکر کیا ہے۔

(۸۰) اَلْمُقْتَدِرُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۵۴-۵۵]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ کا ڈر رکھنے والے' قدرت والے بادشاہ کے پاس جنتوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورنہروں میں عزت کی بیٹھک میں ہوں گے۔

وضاحت : اس نام کو امام بیہقی، امام ابن حزم، امام قرطبی، حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۸۱) اَلْمُقَدِّمُ

(۸۲) اَلْمُؤَخِّرُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وأنت الْمُؤَخِّرُ"۔۔۔ [صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : (اے اللہ سبحانہ و تعالیٰ !) آپ ہی مقدم ہیں اور آپ ہی مؤخر ہیں۔

وضاحت : مقدم یعنی اللہ سبحانہ و تعالیٰ جسے چاہے آگے کرتے ہیں اور مؤخر یعنی اللہ سبحانہ و تعالیٰ جسے چاہے پیچھے کرتے ہیں' [إكمال المعلم شرح صحيح مسلم للقاضي عياض] اطاعت کی وجہ سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ جسے چاہے آگے بڑھاتے ہیں اور اپنی حکمت کے مطابق کسی کو پیچھے رکھتے ہیں' [الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج للسيوطي] جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ چاہے آگے بڑھا کر انبیاء، اولیاء، علماء اور فضلاء بنا دیتے ہیں، اور جسے چاہے پیچھے کر کے فرعون و ابوجہل جیسا بنا دیتے ہیں' [المفهم لما أشكل من تلخيص كتاب مسلم لأبي العباس القرطبي] ان دو ناموں کو امام بیہقی، امام ابن حزم، امام قرطبی، امام ابن قیم اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۸۳) اَلْمَلِکُ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ ﴾ [سورۃ الحشر ۲۳]

ترجمہ : اللہ سبحانہ و تعالیٰ وہی ہے جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، جو بادشاہ ہے۔

(۸۴) اَلْمَلِیْکُ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۙ فِىْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴾

[سورۃ القمر ۵۴-۵۵]

ترجمہ : یقیناً اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ڈر رکھنے والے، قدرت والے بادشاہ کے پاس جنتوں اورنہروں میں عزت کی بیٹھک میں ہوں گے۔

وضاحت : اس نام کو امام خطابی، امام بیہقی، امام ابن حزم، امام قرطبی، امام ابن قیم، حافظ ابن حجر اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شامل کیا ہے۔

(۸۵) اَلْمَنَّانُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

۔۔۔"أَنْتَ الْمَنَّانُ"۔۔۔ [سنن ابی داود بروایت انس رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : (اے اللہ!) آپ ہی منان ہیں۔

وضاحت : مانگے بغیر ابتداء بندوں کو دینے والے [القاموس المحیط للفیروز آبادي] بلکہ بڑی بڑی نعمتوں سے نوازنے والے کو منان کہتے ہیں [مفردات غریب القران للراغب الأصفهاني] اس نام کو امام بیہقی، امام قرطبی، امام ابن قیم اور علامہ ابن عثیمین وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(۸۶) اَلْمُهَيْمِنُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ ﴾

[سورۃ الحشر ۲۳]

ترجمہ : وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے پاک، امن دینے والا، نگہبان ہے۔

وضاحت : حفاظت و نگہبانی کرنے والے [تفسیر طبری] گواہی دینے والے بے خوف کرنے والے [لسان العرب لابن منظور] اور امانت والے کو مہیمن کہا جاتا ہے۔ [الاعتقاد للبیهقي]

حرف الواو

(۸۷) اَلْوَاحِدُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴾ [سورۃ ابراہیم ۴۸]

ترجمہ : اور سب کے سب غلبے والے واحد اللہ کے روبرو کھڑے ہوں گے۔

وضاحت : جو بغیر شریک ازل سے تنہا ہے اسے واحد کہا جاتا ہے۔ [الاعتقاد للبیهقي]

(۸۸) اَلْوَاسِعُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّ اللهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴾ [سورۃ البقرۃ ۱۱۵]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ کشادگی والا (اور) بہت علم والا ہے۔

وضاحت : مالدار [تفسیر غریب القرآن لابن قتیبة] جس کی رحمت اور جس کا رزق تمام مخلوقات کے لیے کشادہ رہتا ہے [الحجة للأصبهاني] اور جسے ہر شے کا علم ہے [الاعتقاد للبیهقي] اسے واسع کہا جاتا ہے اس نام کو امام بیہقی، امام ابن حزم، امام قرطبی اور علامہ ابن عثیمین وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۸۹) اَلْوِتْرُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"إِنَّ اللهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ" [صحیح بخاری، صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ]

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ وتر ہیں (اور) طاق کو پسند فرماتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت : جو اپنی تمام مخلوقات سے منفرد، اپنی صفات کے اعتبار سے ان سے علحدہ [شأن الدعاء للخطابي] اور نظیر و شریک کے بغیر تنہا ہوا سے وتر کہا جاتا ہے [الاعتقاد للبيهقي] اس نام کو امام خطابی، امام بیہقی، امام ابن حزم، امام قرطبی، امام ابن قیم اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۹۰) اَلْوَدُوْدُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴾ [سورہ البروج/ ۱۴]

ترجمہ : اور وہ (اللہ تعالیٰ) بڑا بخشش کرنے والا (اور) بہت محبت کرنے والا ہے۔

وضاحت : ودود کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے محبت کرنے والے ہیں اور صالح بندے بھی اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں [اشتقاق أسماء الله لأبي القاسم الزجاجي]

(۹۱) اَلْوَكِيلُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴾ [سورۃ الانعام/ ۱۰۲]

ترجمہ : وہ (اللہ تعالیٰ) ہر چیز کا کارساز ہے۔

وضاحت : جس کے ذمہ بندوں کی روزی ہو [لسان العرب لابن منظور] اور بندوں کے تمام معاملات جس کے سپرد کیے جاتے ہوں اسے وکیل کہا جاتا ہے۔ [تفسیر طبری سورۃ آل عمران ۱۷۳]

(۹۲) اَلْوَلِيُّ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴾ [سورۃ الشوریٰ/ ۲۸]

ترجمہ : اور وہ (اللہ تعالیٰ) کارساز (اور) قابل حمد و ثنا ہے۔

وضاحت : اپنی توفیق کے ذریعے مدد کرنے والے کو ولی کہا جاتا ہے۔ [تفسیر طبری سورۃ البقرۃ ۲۵۷]

(۹۳) اَلْوَهَّابُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴾ [سورۃ آل عمران/ ۸]

ترجمہ : بے شک تو ہی بہت نوازنے والا ہے۔

وضاحت : بدلے کے بغیر، بلکہ غیر مستحق کو بھی اپنے فضل و کرم سے ابتداءً عطا کرنے والے [اشتقاق أسماء الله لأبي القاسم الزجاجي] اور کسی غرض کے بغیر بے لوث بکثرت نوازنے والے کو وہاب کہتے ہیں۔ [لسان العرب لابن منظور]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متفرق حروف

الحمدللہ جن اسمائے حسنیٰ کی صحیح اور صریح دلیلیں فراہم ہوسکیں انھیں بالترتیب ذکر کردیا گیا ہے' لیکن کچھ ایسے نام ہیں جو مستقل طور پر مطلقاً بغیر کسی قید نام کی طرح وارد نہیں ہوئے ہیں لیکن میرے ناقص علم کے مطابق دلائل کی روشنی میں ان سے واضح اور ثابت اسمائے حسنیٰ فراہم نہ ہوسکنے کی صورت میں انھیں ننانوے ناموں کی تکمیل کی غرض سے پیش کیا جارہا ہے' علاوہ ازیں کبار اہل علم نے بھی انھیں اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے جس کی تفصیل ان شاء اللہ ہر اسم کے ساتھ علحدہ طور پر رہے گی۔ واللہ اعلم۔

(۹۴) اَلْهَادِي اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴾ [سورۃ الفرقان/۳۱]

ترجمہ : اور آپ کا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے والے کی حیثیت سے کافی ہے۔

وضاحت : اس نام کو امام ابن مندہ' امام بیہقی' امام قرطبی' اور حافظ ابن حجر رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شامل کیا ہے۔

(۹۵) اَلْحَفِيظُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴾ [سورہ سبا/۲۱]

ترجمہ : اور آپ کا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

وضاحت : اس نام کو امام ابن مندہ' امام بیہقی' امام قرطبی' حافظ ابن حجر' اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں شمار کیا ہے۔

(۹۶) اَلشَّهِيدُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ﴾ [سورۃ الانعام/ ۱۹]

ترجمہ : آپ کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ سبحانہ وتعالیٰ گواہ ہے۔

وضاحت : جو تمام اشیاء کا ایسے مشاہدہ کرتا ہے کہ اس سے کوئی بھی شے غائب نہیں ہوتی' [جامع الأصول لابن الأثير] بلکہ جسے تمام چیزوں کا علم ہوتا ہے [تهذيب اللغة للازهري] اسے شہید کہتے ہیں' اس نام کو امام خطابی' امام ابن مندہ' امام بیہقی' امام ابن تیمیہ' امام ابن قیم' حافظ ابن حجر' اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(۹۷) اَلْقَادِرُ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

﴿ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّن فَوْقِكُمْ --- ﴾ [سورۃ الانعام/ ۶۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : آپ کہیے کہ اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیجے ---

وضاحت : اس نام کو امام ابن مندہ، امام بیہقی، امام ابن قیم، حافظ ابن حجر، اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنی میں شمار کیا ہے۔

(۹۸) اَلْمُحِیْطُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴾ [سورہ حم السجدۃ ۵۴]

ترجمہ : یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔

وضاحت : جس کی قدرت اور جس کا علم ہر چیز سے جڑا ہے اسے محیط کہتے ہیں' [الحجة للاصبهاني] اس نام کو امام خطابی، امام بیہقی، امام قرطبی، امام ابن قیم، حافظ ابن حجر، اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنی میں شامل کیا ہے۔

(۹۹) اَلْمُقِیْتُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴾ [سورۃ النساء ۸۵]

ترجمہ : اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وضاحت : حفاظت کرنے والے، گواہی دینے والے، ہر چیز کی تدبیر کرنے والے، ہر چیز پر قدرت رکھنے والے [تفسیر طبری] اور روزی رساں کو مقیت کہتے ہیں' [الأسنى في شرح أسماء الله الحسنى لمحمد القرطبي] اس نام کو امام خطابی، امام بیہقی، امام قرطبی، حافظ ابن حجر، اور علامہ ابن عثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے اسمائے حسنی میں شمار کیا ہے۔

سوال

۱۔ اسمائے حسنی میں ہر ایک اسم کی دلیل پیش کریں، اور اگر کسی اسم کی وضاحت ہو تو اسے بھی ذکر کریں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے بعض تعبیرات کا شریعت میں استعمال

(بعض صفات ذات باری سبحانہ وتعالیٰ)

ضروری وضاحت اور تنبیہ : قرآن وحدیث میں جس طرح اللہ تعالیٰ کے نام وصفات ثابت ہیں ان پر تمثیل، تکییف، تعطیل، اور تحریف کے بغیر ایمان لانا چاہیے۔

۱ انسانوں کے دل اللہ کی انگلیوں کے درمیان رہنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "إن قلوب بني ادم كلها بين إصبعين من أصابع الرحمن كقلبٍ واحدٍ" [صحیح مسلم بروایت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : یقینا تمام انسانوں کے دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں۔

۲ اللہ تعالیٰ کی انگلیوں کے اوپری حصے کی ٹھنڈک کو رسول اللہ ﷺ کا نیند میں محسوس کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ... "فرأيتُه وضع كفّهُ بيْنَ كتفيَّ حتّى وجدْتُ بردَ أناملهِ بيْنَ ثدْييَّ" [جامع الترمذی بروایت معاذ رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : ۔۔۔تو میں نے اس (اللہ تعالیٰ) کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان اپنا ہاتھ (اپنی ہتھیلی) رکھتے ہوئے دیکھا میں نے اپنے دونوں پستان (سینے) کے درمیان اس (اللہ تعالیٰ) کے سر انگشت (انگلیوں کے اوپری حصے) کی ٹھنڈک محسوس کی۔

۳ رحم (رشتہ داری) کا ازار باندھنے کی جگہ کو پکڑ کر دعا کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "قامت الرّحم، فأخذت بحقْوِ الرّحْمن"

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[صحیح بخاری بروایت ابوہریرہ ﷺ]

ترجمہ : رحم (رشتہ داری) کھڑا ہوا' پھر رحمن کے اِزار باندھنے کے جگہ کو پکڑا ۔۔۔

وضاحت : مسند احمد میں ابن عباس ﷺ سے صحیح روایت کے مطابق اللہ ﷻ کے لیے حقو الرحمن کے بجائے حجزۃ الرحمن کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں' واضح رہے کہ حقو یا حجزۃ ازار باندھنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور کبھی بقول امام ابن الاثیر ﷫ ازار کے لیے بھی یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں [جامع الاصول لابن الاثیر]

ضروری وضاحت اور تنبیہ : قرآن و حدیث میں جس طرح اللہ تعالیٰ کے نام و صفات ثابت ہیں ان پر تمثیل، تکییف، تعطیل، اور تحریف کے بغیر ایمان لانا چاہیے۔

۴ ابراہیم ﷺ کا اللہ ﷻ کی ذات کے تعلق سے دو دفعے توریہ استعمال کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلَّا ثَلاَثَ كَذَبَاتٍ، ثِنْتَيْنِ مِنْهُنَّ فِي ذَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ" [صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ ﷺ]

ترجمہ : ابراہیم ﷺ نے صرف تین دفعے توریہ استعمال کیا جن میں سے دو ذات الٰہی کے بارے میں ہیں۔

۵ اللہ تعالیٰ کا جہنم کو بھرنے کے لیے قدم رکھنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "أَمَّا النَّارُ فَلاَ تَمْتَلِئُ حَتَّى يَضَعَ رِجْلَهُ"

[صحیح بخاری بروایت ابوہریرہ ﷺ]

ترجمہ : جب تک وہ (اللہ تعالیٰ) (جہنم پر) اپنا قدم نہیں رکھیں گے جہنم نہیں بھرے گی۔

وضاحت : صحیح مسلم میں رجل کے بجائے قدم کا ذکر ہے۔

۶ اللہ ﷻ کا اپنی پنڈلی کو ظاہر کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "يَكْشِفُ رَبُّنَا عَنْ سَاقِه" [صحیح بخاری بروایت ابوسعید ﷺ]

ترجمہ : (قیامت کے دن) ہمارا رب اپنی پنڈلی کو ظاہر کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷ قیامت کے دن اللہ ﷻ کا اپنی صورت میں آنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "فَيَأْتِيهِمُ اللّٰهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ"

[صحیح بخاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : ان (اہل جنت) کے پاس اللہ ﷻ اپنی صورت میں آئیں گے جسے اہل جنت پہچانتے ہوں گے۔

وضاحت : جامع الترمذی میں معاذ رضی اللہ عنہ سے صحیح روایت کے مطابق اللہ ﷻ کے لیے احسن صورت کا ذکر ہے۔

۸ موسیٰ علیہ السلام کی پرورش اللہ ﷻ کی آنکھ کے سامنے ہونا۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴾

[سورہ طٰہٰ/ ۳۹]

ترجمہ : اور میں نے اپنی جانب سے محبت آپ پر ڈالی' تاکہ آپ کی پرورش میری آنکھوں کے سامنے کی جائے۔

وضاحت : جنس کے طور پر واحد کا ترجمہ جمع سے کیا گیا ہے' واضح رہے کہ سورہ طور/ ۴۸ میں اللہ ﷻ کے لیے اعین کا ذکر ہے۔

۹ اللہ ﷻ کا اپنے ہاتھ سے آدم علیہ السلام کو پیدا کرنا۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ﴾

[سورہ ص/ ۷۵]

ترجمہ : اس (اللہ ﷻ) نے فرمایا کہ اے ابلیس! تجھے اسے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا۔

۱۰ قیامت کے دن تمام آسمانوں کا اللہ ﷻ کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے رہنا۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ﴾ [سورۃ الزمر/ ۶۷]

ترجمہ : اور (قیامت کے دن) آسمان اس (اللہ ﷻ) کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہوں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت : صحیح مسلم میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت میں اللہ تعالیٰ کے لیے شمال یعنی بائیں ہاتھ کا ذکر ہے ۔ امام ابن خزیمہ، امام احمد، امام بیہقی اور شیخ البانی رحمہم اللہ وغیرہ نے عمر بن حمزہ راوی کو ضعیف قرار دیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے شمال کو ثابت نہیں کیا، کیونکہ صحیح مسلم میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت میں اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھوں کے دایاں ہونے کا ثبوت ہے، اور بعض نے کہا کہ بایاں دائیں کے مقابلے میں نقص اور کم درجے والا ہے۔

امام عثمان الدارمی اور شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہما اللہ وغیرہ نے صحیح مسلم کی روایت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کے لیے شمال کو ثابت کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ کے حق میں دونوں ہاتھوں کے درمیان موازنہ نہیں کرنا چاہیے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ایک ہاتھ کو (شمال) نام کے اعتبار سے کہا جائے گا لیکن شرف وفضیلت کے اعتبار سے دونوں ہاتھ مبارک ہیں۔ [مجموع فتاویٰ ابن باز ۵/ ۱۲۶]

ابن عثیمین رحمہ اللہ نے محتاط انداز اختیار کرتے ہوئے فرمایا: یہ کہنا ہم پر لازم ہے کہ اگر لفظ شمال نبی ﷺ سے ثابت ہو تو اس پر ہمارا ایمان ہوگا ورنہ ہم ہرگز اس کے قائل نہیں۔ [مجموع فتاویٰ ورسائل ابن عثیمین ۱/ ۱۶۵] گویا اس مسئلے میں اہل علم کے چار موقف ہیں۔

۱۱ رسوائی سے بچانے کے لیے گنہگار پر بروز قیامت اللہ تعالیٰ کا اپنا پہلو رکھنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنَفَهُ عَلَيْهِ"

[صحیح بخاری بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : تم میں سے کوئی اپنے رب سے قریب ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس پر (بطور رحمت) اپنا پہلو رکھیں گے۔

۱۲ اللہ کا اپنے نفس پر ظلم کو حرام (منع) کرنا اور اپنے فضل سے رحمت کو لازم کرنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : "إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي" [صحیح مسلم بروایت ابوذر رضی اللہ عنہ حدیث قدسی]

ترجمہ : یقیناً میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام (منع) کرلیا ہے۔

۱۳ سب کا فنا ہونا اور رب ذوالجلال کے چہرے کا باقی رہنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴾ [سورہ رحمٰن/۲۶-۲۷]

ترجمہ : زمین پر موجود سب (مخلوقات) فنا ہونے والی ہیں، عظمت وعزت والی آپ کے رب کی ذات ہی باقی رہ جائے گی۔

وضاحت : اللہ ﷻ کے لیے وجہ کی صفت ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی جاننا چاہیے کہ وجہ سے ذات باری ﷻ مراد ہے [تفسیر ابن کثیر سورۃ قصص ۸۸]

ضروری وضاحت اور تنبیہ : قرآن وحدیث میں جس طرح اللہ تعالیٰ کے نام وصفات ثابت ہیں ان پر تَمثِیل، تَکیِیف، تَعطِیل، اور تَحرِیف کے بغیر ایمان لانا چاہیے۔

سوالات

۱۔انگلیوں کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۲۔انگلیوں کے اوپری حصے کی دلیل پیش کیجیے۔
۳۔ازار باندھنے کی جگہ کی دلیل ووضاحت پیش کیجیے۔
۴۔صفت ذات کی دلیل پیش کیجیے۔
۵۔صفت قدم کی دلیل ووضاحت پیش کیجیے۔
۶۔پنڈلی کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۷۔صورت کی صفت کی دلیل ووضاحت پیش کیجیے۔
۸۔آنکھ کی صفت کی دلیل ووضاحت پیش کیجیے۔
۹۔ہاتھ کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۱۰۔داہنے ہاتھ کی صفت کی دلیل ووضاحت پیش کیجیے۔
۱۱۔پہلو کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۱۲۔نفس کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۱۳۔چہرے کی صفت کی دلیل ووضاحت پیش کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے بعض ثابت کام (صفات افعال)

ضروری وضاحت اور تنبیہ : قرآن وحدیث میں جس طرح اللہ تعالی کے نام وصفات ثابت ہیں ان پر تمثیل، تکیِیف، تعطِیل، اور تحرِیف کے بغیر ایمان لانا چاہیے۔

۱ بلند رہنا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا : ﴿ الرَّحمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴾ [سورہ طٰہٰ/ ۵]

ترجمہ : رحمن عرش پر مستوی (قائم) ہوا۔

۲ بات کرنا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَكَلَّمَ اللهُ مُوسَى تَكْلِيمًا ﴾ [سورۃ النساء/ ۱۶۴]

ترجمہ : اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے صاف طور پر کلام (بات) کیا۔

وضاحت : اللہ سبحانہ وتعالیٰ جب چاہے بات کرتے ہیں، کلام الٰہی دوسرے کلام الٰہی سے افضل ہوسکتا ہے جیسا کہ سورہ فاتحہ دیگر سوروں سے افضل ہے، کلام الٰہی حروف سے بنا ہے مثال کے طور پر الم، اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ آواز کے ساتھ بات کرتے ہیں جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ میں نے تمہیں بطور نبی منتخب کرلیا ہے تو اب وحی کو بغور سنو۔

۳ قیامت کے دن حساب وکتاب کے لیے آنا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴾ [سورۃ الفجر/ ۲۲]

ترجمہ : اور آپ کا رب آجائے گا، اور فرشتے (بھی) صفیں باندھ کر (آجائیں گے)۔

۴ ارادہ کرنا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا : ﴿ إِنَّ اللهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴾ [سورۃ المائدۃ/ ۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : یقیناً اللہ ﷻ جو چاہے حکم فرماتے ہیں۔

۵ گناہ کی وجہ سے غصہ ہونا۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ﴾ [سورۃ الممتحنۃ/ ۱۳]

ترجمہ : اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان لوگوں سے دلی دوستی نہ رکھو جن پر اللہ ﷻ کا غضب نازل ہوا ہے۔

۶ مجرمین سے انتقام لینا۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴾ [سورۃ السجدۃ/ ۲۲]

ترجمہ : یقیناً ہم گنہگاروں سے انتقام لینے والے ہیں۔

۷ بندے کی توبہ سے خوش ہونا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ " ۔۔۔[صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : یقیناً اللہ ﷻ اپنے بندے کی توبہ سے بہت خوش ہوتے ہیں ۔۔۔

۸ تجلی فرمانا (ظاہر ہونا)۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا ﴾ [سورۃ الاعراف/ ۱۴۳]

ترجمہ : تو جب ان (موسیٰ) کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو تجلی نے اس کے پرخچے اڑا دیے۔

۹ دعا کے لیے اٹھنے والے ہاتھوں کو خالی لوٹانے سے حیا کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "إِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ حَيِيٌّ كَرِيمٌ، يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا" [سنن ابی داود بروایت سلمان رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : یقینا تمہارا رب باحیا وکرم والا ہے' جب اس کا بندہ اس کی جانب اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں ہاتھوں کواوپر اٹھاتا ہے تو اسے حیا آتی ہے کہ ان ہاتھوں کو خالی لوٹا دے۔

۱۰ قیامت کے دن اہل ایمان کو نظر آنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : " قَالَ أُنَاسٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيامة ؟ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا: لاَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ:هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا: لاَ يَا رَسُولَ اللّٰه قَالَ: "فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ كَذٰلِكَ""

[صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : بعض لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھیں گے؟ تو فرمایا اگر بادل نہ ہو تو سورج کو دیکھنے میں کیا تمہیں کوئی تکلیف ہوتی ہے؟ صحابہ نے کہا نہیں اے اللہ کے رسول! فرمایا اگر بادل نہ ہو تو چودہویں رات کے چاند کو دیکھنے میں کیا تمہیں کوئی دقت ہوتی ہے؟ صحابہ نے کہا نہیں، اے اللہ کے رسول! فرمایا تم اسی طرح (بآسانی وبغیر تکلیف) قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھو گے۔

وضاحت : سورۃ القیامہ ۲۲۔۲۳ میں بھی دیدار الٰہی کا ثبوت ہے، اور رویت باری تعالیٰ سے متعلق احادیث متواتر ہیں، جنہیں تقریباً تیس صحابہ نے روایت کیا ہے۔

۱۱ معاف کرنے کے لیے خاموش رہنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : " مَاأَحَلَّ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ حَلاَلٌ وماحَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَاسَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عافِيَةٌ فَاقْبَلُوا مِنَ اللّٰهِ عَافِيَتَهُ فَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ نَسِيًّا" [السنن الکبریٰ للبیھقي بروایت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بسند حسن]

ترجمہ : اللہ نے اپنی کتاب میں جو حلال کیا ہے وہ حلال ہے، اور جسے حرام کیا ہے وہ حرام ہے، اور جس کے تعلق سے خاموشی اختیار کیا ہے وہ معاف ہے تو تم اللہ سے عافیت قبول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ بھولنے والے نہیں ہیں۔

۱۲ نیک اہل ایمان کی قدر کرنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴾ [فاطر ۳۰]

ترجمہ : بے شک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

۱۳ جنت کے طلبگار سے گفتگو کے بعد ہنسنا۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا : " ضحك رسولُ الله صلّى اللهُ عليه وسلّم فقالوا: ممّ تضحكُ يا رسول الله قال: " من ضحك ربّ العالمين " "۔۔۔

[صحیح مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : ۔۔۔تو نبی ﷺ ہنس پڑے، صحابہ نے پوچھا کس وجہ سے آپ ہنس رہے ہیں اے اللہ کے رسول! تو فرمایا رب العالمین کے ہنسنے کی وجہ سے۔۔۔

۱۴ زنجیروں میں جکڑی قوم کے جنت میں داخلے پر تعجب کرنا (اچھا لگنا اور راضی ہونا)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "عجب اللهُ من قومٍ يدخلون الجنّة في السّلاسل"

[صحیح بخاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کو اس قوم پر تعجب ہوا جو زنجیروں میں (جکڑے جانے کی وجہ سے) جنت میں داخل ہوتی ہے۔

وضاحت : یہ ایسی قوم ہوگی جو ابتداء کراہت کے ساتھ اسلام میں داخل ہوگی پھر ان کی ایمانی کیفیت اچھی ہو جائے گی جس کے نتیجے میں جنت میں داخل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کو یہ قوم اچھی لگے گی۔

۱۵ آسمانی کتابیں لکھنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ﴾ [سورۃ الاعراف، ۱۴۵]

ترجمہ : اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان (موسیٰ) کو لکھ کر دی۔

۱۶ حرام کام سے کراہت کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : " وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ " [صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : اور اس (اللہ تعالیٰ) نے تمہارے لیے افواہوں، کثرت سے مانگنے (یا بے جا زیادہ سوالات کرنے) اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کیا ہے۔

۱۷ فحش کام کی وجہ سے غیرت آنا (ناپسندیدگی کی وجہ سے منع کر دینا)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ---" وَاللّٰهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ "---

[صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : ---اللہ کی قسم مجھے اس (سعد رضی اللہ عنہ) سے زیادہ غیرت آتی ہے، اور اللہ تعالیٰ کو مجھ سے زیادہ غیرت آتی ہے، اللہ تعالیٰ کی غیرت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے کھلے اور در پردہ فحش کاموں کو حرام کر دیا ہے۔

۱۸ رات کے آخری حصے میں دعائیں قبول کرنے کے لیے نازل ہونا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ" [صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : ہر رات جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے، تو اس وقت اللہ تبارک و تعالیٰ دنیوی آسمان کی طرف نازل ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت : جب اللہ ﷻ دنیوی آسمان پر نازل ہوتے ہیں تو سلف صالحین کے عقیدے کے مطابق اللہ ﷻ کے تعلق سے یہ نہیں کہا جائے گا اللہ ﷻ سے عرش خالی ہے یا اس وقت عرش اللہ ﷻ سے اوپر ہے' [شرح حديث النزول لابن تيمية] کیونکہ اس طرح کی بات سے اللہ ﷻ کے لیے تشبیہ لازم ہو جاتی ہے جس سے اللہ ﷻ پاک ہے' بعینہ یہ غلط فہمی بھی نہ ہو کہ -نعوذ باللہ- اللہ ﷻ ہر جگہ اور ہر چیز میں ہے جس کی وضاحت آئندہ سبق میں -ان شاء اللہ- ہوگی۔

وضاحت : بعض اہل علم نے امام طبرانی کی کتاب المعجم الکبیر میں سلمہ بن نفیل السکونی سے مروی حدیث کے مطابق اللہ ﷻ کے لیے سانس لینے کی صفت کو ثابت کیا ہے' لیکن محدثین نے اس موضوع کی مرفوع روایات پر کلام کیا ہے' اور امام بیہقی جیسے بعض محدثین نے نَفَس کو اسم مصدر سمجھا اور تنفیس کا ہم معنی قرار دیا جس طرح فرج اور تفریج ہے اسی طرح نَفَس اور تنفیس ہے' تو گویا نَفَس کی روایات ثابت بھی ہوں تو اللہ تعالیٰ کی سانس نہیں بلکہ مدد مراد ہوگی' جیسا کہ حدیث میں یمن کا ذکر ہے کیونکہ عموماً اہل یمن مددگار ثابت ہوتے تھے۔ واللہ اعلم۔

ضروری وضاحت اور تنبیہ : قرآن وحدیث میں جس طرح اللہ تعالیٰ کے نام وصفات ثابت ہیں ان پر تَمثِیل' تَکیِیف' تَعطِیل' اور تَحرِیف کے بغیر ایمان لانا چاہیے۔

سوالات

۱۔ استواء کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔ ۲۔ کلام کی صفت کی دلیل ووضاحت پیش کیجیے۔
۳۔ آنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔ ۴۔ ارادہ کرنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۵۔ غصہ کرنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔ ۶۔ انتقام لینے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۷۔ خوش ہونے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔ ۸۔ تجلّی فرمانے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۹۔ حیا کرنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔ ۱۰۔ نظر آنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۱۱۔ خاموش رہنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔ ۱۲۔ قدر کرنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۱۳۔ ہنسنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔ ۱۴۔ تعجب کرنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۱۵۔ لکھنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔ ۱۶۔ کراہت کرنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔
۱۷۔ غیرت آنے کی صفت کی دلیل پیش کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کہاں ہے؟

✲ اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "قَالَ: ائْتِنِي بِهَا، قَالَ: فجئْتُهُ بها، فَقَالَ: أَيْنَ اللَّهُ ؟، قَالَتْ: فِي السَّمَاءِ، قَالَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ، قَالَ: أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ" [سنن ابی داود بروایت معاویہ بن حکم السلمی رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : ۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس لونڈی کو میرے پاس لے کر آؤ تو میں اس لونڈی کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس پر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ اللہ کہاں ہیں؟ اس لونڈی نے جواب دیا کہ بلندی میں ہے' (پھر) پوچھا کہ میں کون ہوں؟ تو اس لونڈی نے جواب دیا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اسے آزاد کردو کیونکہ وہ مومن ہے۔

وضاحت : رسالت کو تسلیم کرنے کے ساتھ یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ (۔نعوذ باللہ۔ ہر جگہ اور ہر چیز میں نہیں بلکہ۔) بلندیوں میں آسمان پر ہے مومنانہ عقیدہ ہے اس سے ٹکرانے والے عقیدے غیر ایمانی ہیں۔

✲ اللہ تعالیٰ عرش پر مستویٰ (قائم) ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴾ [سورہ طٰہٰ ۵]

ترجمہ : رحمٰن (اللہ تعالیٰ) عرش پر مستویٰ (قائم) ہوا۔

وضاحت : اللہ تعالیٰ بلندی میں عرش پر مستویٰ (قائم) ہے' جس کی جانب فرشتے اور جبرئیل اوپر جاتے ہیں' جس نے قرآن مجید کو اوپر سے نازل کیا ہے' جس نے عیسیٰ کو اپنی جانب اوپر اٹھالیا ہے' جس کی جانب دعا کے وقت ہاتھ اوپر اٹھائے جاتے ہیں' جس نے ساتوں آسمان کی بلندی سے زینب کا نکاح رسول اللہ ﷺ سے کروایا ہے' لیکن اللہ تعالیٰ کا علم ہر جگہ ہے' نیک بندوں کی مدد کے لیے ان کے ساتھ ہے' اور دعائیں سننے کے لیے بندوں سے قریب ہے' اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

قدر و منزلت' قہر و عظمت' اور مقام و مرتبہ تینوں اعتبارات سے اللہ تعالیٰ بلند ہیں' لیکن اللہ تعالیٰ عرش پر مستویٰ ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کو عرش کی ضرورت نہیں' جب مخلوقات میں ہوا' بادل' اور آسمان زمین سے اوپر ہیں اور انہیں زمین کی ضرورت نہیں' تو اللہ تعالیٰ کو بدرجہ اولیٰ عرش وغیرہ کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امیر المؤمنین خلیفۃ المسلمین افضل خلفائے راشدین ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَإِنَّ اللّٰهَ فِي السَّمَاءِ حَيٌّ لَا يَمُوتُ" [التاریخ الکبیر للامام البخاری بروایت ابن عمر]

ترجمہ: جو محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا تو محمد ﷺ یقیناً وفات پا چکے ہیں، اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ بلندی میں زندہ ہے جسے موت نہیں آتی ہے۔

وضاحت: امام ذہبی نے اپنی کتاب العرش ۲: ۱۵۹ میں امام دارمی کی کتاب الرد علی المریسی کے حوالے سے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اس فرمان ذی شان کو سند کے اعتبار سے صحیح قرار دیا ہے۔

امہات المومنین میں زینب بنت جحش کے تعلق سے انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "كَانَتْ زَيْنَبُ تَفْخَرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ: زَوَّجَكُنَّ أَهَالِيكُنَّ، وَزَوَّجَنِي اللّٰهُ تَعَالَى مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ" [صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت انس]

ترجمہ: زینب دیگر ازواج مطہرات کے سامنے اپنے آپ پر فخر کرتے ہوئے فرمایا کرتی تھیں کہ تمہارا نکاح تمہارے رشتہ داروں نے کروایا جب کہ میرا نکاح اللہ نے ساتوں آسمان کی بلندی سے کروایا ہے۔

وضاحت: قرآن، حدیث، خلفائے راشدین اور اہل بیت میں ازواج مطہرات کے اقوال سے معلوم ہوا کہ اللہ ہر جگہ اور ہر چیز میں نہیں بلکہ بلندی میں عرش پر مستوی ہے۔

وضاحت: سورۃ الانعام/۳، سورۃ الزخرف/۸۴، اور سورۃ المجادلہ/۸ وغیرہ جیسی بعض آیات سے بعض افراد کو شبہ ہوتا ہے کہ اللہ ہر جگہ ہے، جب کہ یہ عقیدہ صریح و محکم قرآنی آیات، متعدد ثابت احادیث، خلفاء وصحابہ اور اہل بیت کے عقیدے سے ٹکراتا ہے، اسی لیے امام ابن کثیر نے فرمایا کہ ان آیات کا معنی یہ ہے کہ زمین وآسمان کی ساری مخلوقات اللہ ہی کی عبادت کرتی ہیں [بقول قتادہ] یا آیت میں آسمانوں اور زمین کا تعلق اللہ سے نہیں بلکہ اللہ کے علم سے ہے جس کا ذکر اسی آیت میں ہے [بقول امام طبری] اور جہاں سب کے ساتھ اللہ کے رہنے کا ذکر ہے وہاں اللہ کا علم مراد ہے اور اس فہم وتفسیر میں سلف صالحین کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔

سوالات

۱۔ اللہ کہاں ہیں؟ ۲۔ کیا اللہ عرش پر مستوی ہے؟

۳۔ خلفائے راشدین میں ابوبکر نے کیا فرمایا؟

۴۔ اہل بیت میں ازواج مطہرات نے کیا فرمایا؟ تفصیلی طور پر وضاحت بھی کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل وعبادت قبول ہونے کے شرائط

کوئی بھی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے پاس قبول ہونے کے لیے دو شرائط ہیں۔

۱۔ اِخلاص یعنی نیک عمل صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ فَاعْبُدِ اللهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴾ [سورۃ الزمر/ ۲]

ترجمہ : تو آپ اللہ کے لیے دین (عبادت واطاعت) کو خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں۔

٭ نیک عمل غیر اللہ (اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں) کے لیے ہرگز نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴾ [سورۃ الکہف/ ۱۱۰]

ترجمہ : تو جسے اپنے رب سے ملاقات کی آرزو ہو (یا رب کے حضور جواب دہی کا کھٹکا ہو) اسے نیک عمل کرنا چاہیے' اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

٭ توحید' اخلاص' وایمان کے بجائے شرک وکفر کے ساتھ عبادت قبول نہیں ہوگی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللهِ وَبِرَسُولِهِ ﴾ [سورۃ التوبہ/ ۵۴]

ترجمہ : ان کے صدقات وخیرات اس لیے قبول نہیں کیے گئے کیونکہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا۔

۲۔ اتباعِ سنت۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :"مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ"

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[صحیح مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ : جو کوئی ایسا کام کرے جس سے ہمارا کام (سنت) موافق نہ ہو تو وہ کام (اللہ تعالیٰ کے یہاں) مردود (باطل اور غیر معتبر) ہے۔

وضاحت : عمل صالح قبول ہونے کے بعد جنت میں داخلے کے لیے ایمان' [سورۃ النساء/ ۱۲۴] رب کے یہاں اجر وثواب کے مستحق ہونے کے لیے اخلاص وتوحید' [سورۃ البقرۃ/ ۱۱۲ مع تفسیر طبری وتفسیر جلالین] اور اتباع سنت لازمی ہے' جسے علماء نے قبول عمل کے ارکان قرار دیا ہے' [سورۃ الکہف ۱۱۰ مع تفسیر ابن کثیر] تب ہی عمل وعبادت میں حسن وخوبی پیدا ہوگی۔ [سورۃ الملک ۲ مع تفسیر بغوی معالم التنزیل بقول امام فضیل بن عیاض تمیمی رحمہ اللہ ت ۱۸۷ہجری]

وضاحت : ان دونوں شرطوں کا بیک وقت پایا جانا ضروری ہے' کیونکہ نیک عمل محض اللہ تعالیٰ کے لیے ہو اور سنت کے مطابق نہ ہو تو قبول نہیں ہوگا' اسی طرح سنت کے موافق ہو لیکن غیر اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے لیے ہو تب بھی قبول نہیں ہوگا۔

سوالات

۱۔ کوئی بھی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے پاس قبول ہونے کے لیے کتنے شرائط ہیں ؟
۲۔ نیک عمل قبول ہونے کے لیے اخلاص کیوں ضروری ہے ؟
۳۔ غیر اللہ کے لیے کیا گیا عمل کیا اللہ تعالیٰ کے یہاں قبول ہوسکتا ہے؟
۴۔ شرک وکفر کے ساتھ کیا کوئی بھی عبادت قبول ہوگی؟
۵۔ نیک عمل قبول ہونے کے لیے اتباع سنت کیوں ضروری ہے؟ تفصیلی طور پر وضاحت بھی کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین میں غلو

٭ دین میں عمومی طور پر غلو (حد سے آگے بڑھنا) منع ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "يا أَيُّها النّاسُ إيّاكُمْ والْغُلُوَّ في الدِّينِ فإنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ في الدِّينِ". [سنن ابن ماجہ بروایت ابن عباس ؓ۔ بسند صحیح]

ترجمہ : اے لوگو! تم دین میں غلو کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ' کیونکہ تم سے پہلے کے لوگوں کو دین میں غلو کرنے نے ہلاک کر دیا۔

٭ خصوصی طور پر نبی ﷺ کے تعلق سے غلو منع ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "لا تُطْرُونِي، كما أَطْرَت النّصارى ابْنَ مرْيم، فإنّما أنا عبْدُهُ، فَقُولُوا عبْدُ اللهِ، ورسُولُهُ". [صحیح بخاری بروایت ابن عباس ؓ]

ترجمہ : جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ ؑ کے تعلق سے غلو کیا ہے تم میرے بارے میں اس طرح غلو مت کرو' کیونکہ میں محض اس (اللہ ﷻ) کا بندہ ہوں اس لیے تم (مجھے) اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔

وضاحت : اطراء ناحق تعریف یا تعریف میں حد سے آگے بڑھنے کو کہتے ہیں' جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ ؑ کو کبھی رب بنا دیا' اور کبھی اللہ ﷻ کے ساتھ ایک معبود تصور کیا' اور کبھی اللہ ﷻ کا بیٹا قرار دیا' بالکل اسی طرح نبی ﷺ کے بارے میں علم غیب' مدد' حاجت روائی و مشکل کشائی جیسے اللہ ﷻ کے کاموں کا عقیدہ رکھنا' نبی ﷺ کو اللہ ﷻ کا درجہ دینا ہے' جو اطراء غلو ہے' جس سے منع کیا گیا ہے۔

٭ دین میں غلو کرنا انسان کو شرک تک پہنچا سکتا ہے۔

ابن عباس ؓ نے فرمایا : "صارَتِ الأَوْثانُ الّتِي كانتْ فِي قَوْمِ نُوحٍ في العرب بعْدُ أَمّا وَدٌّ كانتْ لكلْب بدوْمَةِ الجنْدل، وأمّا سُواعٌ كانتْ لهُذَيْل، وأمّا يغُوثُ فكانتْ لِمُرادٍ، ثُمّ لبنِي غُطَيْفٍ بِالْجُوف، عنْد الكلاعِ، أَسْماءُ رجال صالحِين منْ قَوْمِ نُوحٍ، فلمّا هلكُوا أَوْحى الشّيْطانُ إلى قوْمِهِمْ، أنِ انْصبُوا إلى مجالسِهِمُ الّتِي كانُوا يجْلِسُون أنْصابا وسمُّوها بأسْمائِهِمْ، ففعلُوا، فلَمْ تُعْبَدْ، حتّى إذا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلَكَ أُولَئِكَ وَتَنَسَّخَ العِلْمُ عُبِدَتْ" [صحیح بخاری بقول ابن عباس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : جو بت نوح علیہ السلام کی قوم میں تھے بعد میں عرب میں منتقل ہو گئے' وَدّ (عراق سے متصل شام کے ایک شہر) دومۃ الجندل میں قبیلہء کلب کا بت تھا' سُواع (مکہ سے قریب) قبیلہء ہُذیل کا بت تھا' یغوث قبیلہء مُراد کا بت تھا' پھر مقام سبا سے منسلک (یمن کی ایک وادی) جوف میں قبیلہء بنی غُطیف کا بت تھا' یعوق قبیلہء ہمدان کا بت تھا' نسر قبیلہء حمیر میں ذوالکلاع کے خاندان کا بت تھا' (مذکورہ تمام بتوں کے نام درحقیقت) نوح علیہ السلام کی قوم کے نیک افراد کے نام ہیں' جب ان کا انتقال ہوا تو شیطان نے ان کی قوم کے دلوں میں یہ بات ڈالی کہ تم ان کے بیٹھنے کے مقامات پر آستانے بناؤ' اور ان (آستانوں) کو ان (نیک افراد) کے نام دو' تو نوح علیہ السلام کی قوم نے ایسا ہی کیا' پھر ان آستانوں کی عبادت نہیں کی گئی' لیکن جب یہ (کام کرنے والے) افراد مر گئے اور (دینی علم یا ان آستانوں کی حقیقت و تاریخ کا) علم مٹ گیا تو ان آستانوں کی عبادت کی گئی۔

وضاحت : جب لوگوں کو اولیاء و صالحین سمجھے جانے والوں کی قبروں پر سر جھکانے' ان کے لیے جانور ذبح کرنے' اور ان سے دعا کرنے سے روکا جاتا ہے اور قرآنی آیات اور احادیث پیش کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ جو آیات بتوں کے تعلق سے ہیں انھیں اولیاء کے لیے کس طرح پیش کیا جا سکتا ہے؟ جب کہ مفسر قرآن ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس حقیقت کا انکشاف کہ یہ کوئی خیالی و خوفناک بت نہیں تھے بلکہ صالحین ہی کے مجسمے و آستانے تھے' لہذا بتوں کے ساتھ جن کاموں سے کفار و مشرکین کو روکا گیا تھا ان تمام کاموں سے ان افراد کو بھی رکنا چاہیے جو قبروں کے پاس انجام دیتے ہیں' جب کہ ان تمام کاموں کا مستحق واحد صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سوالات

۱۔ عمومی طور پر دین میں غلو کرنے کا کیا حکم ہے ؟

۲۔ خصوصی طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق غلو کرنے کا کیا حکم ہے ؟ وضاحت کیجیے۔

۳۔ دین میں غلو انسان کو کہاں تک پہنچا دیتا ہے ؟ وضاحت کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرک اور اس کے نقصانات

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کاموں میں مخلوق کا عمل دخل سمجھنا' یا کسی بھی قسم کی عبادت اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کے لیے یا اللہ کے ساتھ کسی مخلوق کے لیے بجالانا' یا اللہ کی کسی بھی صفت کو مخلوق کی صفت جیسا تصور کرنا شرک کہلاتا ہے' جو شرک اکبر ہے' جس سے مسلمان حُجت قائم ہونے کے بعد اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔

عبادات کی ادائیگی میں ریا کاری ہو تو یہ شرک اصغر ہے' جس کی وجہ سے مسلمان اسلام سے خارج تو نہیں ہوتا ہے بلکہ گنہگار موحد کہلاتا ہے۔

☆ سچی توبہ کے بغیر شرک نا قابل مغفرت گناہ ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا : ﴿ إِنَّ اللهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ﴾ [سورۃ النساء/ ۴۸]

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کیے جانے کو معاف نہیں کرتا ہے' اور شرک کے علاوہ (گناہ) جسے چاہے معاف کرتا ہے۔

☆ شرک انسان کو ہمیشہ کے لیے جنت سے محروم کردیتا ہے اور جہنم رسید کردیتا ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا : ﴿ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ﴾ [سورۃ المائدۃ/ ۷۲]

ترجمہ : یقیناً جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس پر جنت کو حرام کردیا ہے' اور جہنم اس کا ٹھکانہ ہے۔

سوالات

۱۔ کس طرح کے عقائد و کام شرک کہلاتے ہیں ؟ ۲۔ شرک اکبر و شرک اصغر میں کیا فرق ہے ؟
۳۔ کیا شرک قابل مغفرت گناہ ہے ؟ ۴۔ کیا مشرک کو جنت مل سکتی ہے ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدعت

اللہ تعالیٰ کی عبادت میں حد سے تجاوز کرتے ہوئے، دین میں شریعت جیسے (فاتحہ دینا، میت کی دوسرے یا تیسرے دن زیارت کرنا، چہلم، برسی، عرس، عید میلاد النبی ﷺ، گیارہویں شریف کی طرح) نئے کام ایجاد کرنا بدعت کہلاتا ہے، [الاعتصام للشاطبی] جس کی دین میں کوئی دلیل نہیں ہوتی ہے، یا جن کاموں کی اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے اجازت نہیں دی ہو اور وہ صحابہ کرام کا طریقہ بھی نہ رہا ہو ان کاموں کو بطور دین ایجاد کرنا بدعت کہلاتا ہے، [معارج القبول] جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس دین کو مکمل کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ ﴾ [سورۃ المائدۃ ۳]

ترجمہ : آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "ما بقي شيءٌ يُقَرِّب من الجَنَّةِ وَيُبَاعد من النَّارِ إلا وقد بُيِّنَ لكُم" [المعجم الکبیر للطبرانی بروایت ابوذر رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : جنت سے قریب کرنے والی اور جہنم سے دور کرنے والی ہر چیز کھلے طور پر بتلا دی گئی ہے۔

اسی لیے صحابہ کرام و تابعین دین کی تکمیل کے بعد دین میں اچھی سمجھی جانے والی چیز کے ادنیٰ سے اضافے کو بھی ناپسند کیا کرتے تھے ۔

سوالات

۱۔ بدعت کسے کہتے ہیں ؟
۲۔ کیا ہمارا دین ناقص ہے ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظمت رسول ﷺ

☆ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت، اور تعظیم ومحبت، دراصل اللہ تعالیٰ ہی کی اطاعت ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ ﴾ [سورۃ النساء ۸۰]

ترجمہ : جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی تو یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

☆ رسول اللہ ﷺ ہی کی اطاعت سے ہدایت مل سکتی ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴾ [سورۃ الاعراف ۱۵۸]

ترجمہ : اور تم اس (نبی ﷺ) کی اتباع کرو، تاکہ تم ہدایت پر رہو۔

☆ نبی ﷺ کا اہل ایمان پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق بنتا ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ﴾ [سورۃ الاحزاب/۶]

ترجمہ : نبی ﷺ کا اہل ایمان پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق بنتا ہے۔

☆ جو زبانی طور پر اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ پر ایمان کا اور اطاعت کا دعویٰ تو کرے لیکن عملی طور پر خلاف ورزی کرے تو وہ مؤمن نہیں ہے۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴾ [سورۃ النور/۴۷]

اور وہ (منافقین) کہتے ہیں کہ ہم اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائے، اور بات بھی مانے، پھر ان میں کا ایک گروہ اس (دعوے) کے بعد منہ موڑ لیتا ہے، حالانکہ یہ مؤمن ہی نہیں ہیں۔

سوالات

۱۔ اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت بتلائیے۔ ۲۔ ہدایت کیسے ملتی ہے؟

۳۔ نبی ﷺ کا اہل ایمان پر کیا حق بنتا ہے؟ ۴۔ نبی ﷺ کی اطاعت کے بغیر کیا نبی ﷺ پر ایمان درست ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظمت صحابہ

جس نے نبی ﷺ سے بحالت ایمان ملاقات کی' اور ایمان پر اس کا خاتمہ ہوا وہ صحابی ہے' جس کی جمع صحابہ ہے۔

☆ صحابہ کرام نیک دل ہیں۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا : ... "ثُمَّ نظر في قُلُوبِ الْعِبَاد بعْد قلْب مُحَمّدِ فوجدَ قُلُوب أصْحابه خيْر قُلُوب الْعباد فجعلهُمْ وُزراءَ نبيِّهِ يُقاتِلُون على دينه" ... [مسند احمد بقول ابن مسعود رضی اللہ عنہ بسند حسن]

ترجمہ : ۔۔۔ پھر اس (اللہ تعالیٰ) نے نبی ﷺ کے دل (کا جائزہ لینے) کے بعد بندوں کے دلوں کا جائزہ لیا تو نبی ﷺ کے صحابہ کے دلوں کو سب سے بہترین دل پایا' اسی لیے اس (اللہ تعالیٰ) نے انھیں اپنے نبی ﷺ کے مددگار بنایا' جو اس (اللہ تعالیٰ) کے دین کی خاطر جاں فشانی کرتے ہیں۔

☆ صحابہ اور صحابہ کے متبعین سے اللہ تعالیٰ راضی ہے' اور ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ﴿ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴾ [سورۃ التوبہ ١٠٠]

ترجمہ : اور جو مہاجرین و انصار سابق اور مقدم ہیں' اور جن لوگوں نے اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کی' اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور وہ (سب) اللہ تعالیٰ سے راضی ہوئے' اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں' جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے' یہ بڑی کامیابی ہے۔

☆ صحابہ اس امت میں ہر اعتبار سے سب سے بہترین ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "أَكْرِمُوا أَصْحَابِي فَإِنَّهُمْ خِيَارُكُمْ"

[الأمالي المطلقة لابن حجر بروایت عمر رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

ترجمہ : تم میرے صحابہ کی عزت کرو' کیونکہ وہ تم میں سب سے بہترین ہیں۔

✲ کسی ایک صحابی کو بھی برا بھلا کہنا منع ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ" [صحیح مسلم بروایت ابوسعید رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : تم میرے صحابہ میں کسی ایک کو بھی برا بھلا مت کہو' کیونکہ تم میں سے کوئی (روزانہ) اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے' تب بھی (انفاق وقربانیوں میں) ان کے مد یا آدھے مد (کے اجر) کو بھی نہیں پائے گا۔

وضاحت : معتدل الخلقت انسان کی دو ہتھیلیوں کے درمیان جتنی جگہ رہتی ہے اسے مد کہتے ہیں' اور وزن کے اعتبار سے تقریباً آدھا کیلو دس گرام مد کہلاتا ہے۔

✲ جو کوئی کسی بھی صحابی کو برا بھلا کہے تو اس پر توبہ کرنے تک لعنت برستی رہتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ" [المعجم الكبير للطبراني بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ بسند حسن]

ترجمہ : جس نے میرے صحابہ کو برا بھلا کہا تو اس پر اللہ کی تمام فرشتوں اور انسانوں کی لعنت برستی رہتی ہے۔

✲ صحابی کا نبی ﷺ کے ساتھ گزرا ہوا ایک پل ہماری عمر بھر کی عبادتوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا : "لَا تَسُبُّوا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِهِمْ سَاعَةً أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ عُمُرَهُ".

[الاعتقاد للبيهقي، باب القول في أصحاب رسول الله ﷺ ، بقول ابن عمر رضی اللہ عنہ بسند حسن]

ترجمہ : تم محمد ﷺ کے صحابہ کو برا بھلا مت کہو' کیونکہ ان میں سے کسی ایک کا (بھی نبی ﷺ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ)ایک گھڑی گزارنا تم میں سے کسی کے عمر بھر عمل سے زیادہ افضل ہے۔

☆ سلف صالحین اور صحابہ وتابعین اپنی اولاد کو جس قدر اہتمام کے ساتھ قرآن کی تعلیم دیتے تھے بالکل اسی طرح صحابہ وخلفاء سے محبت سکھاتے تھے۔

امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا : "كَانَ السَّلَفُ يُعَلِّمُونَ أَوْلَادَهُمْ حُبَّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا يُعَلِّمُونَ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ".

[شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة للالكائي. باب جماع فضائل الصحابة]

ترجمہ : سلف اپنی اولاد کو جس طرح قرآن کے سورے کی تعلیم دیتے تھے اسی طرح (انھیں)ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی محبت سکھاتے تھے۔

☆ صحابہ کو کافر اور مرتد سمجھنے والا پکا کافر ہے۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جس کا یہ دعویٰ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اکثر صحابہ مرتد ہو گئے' یا فاسق ہو گئے' تو بے شک وہ کافر ہے' کیونکہ اس نے ان قرآنی نصوص کو جھٹلایا جن میں صحابہ کی تعریف اور اللہ کی رضامندی ہے' اگر کوئی آدمی ایسے کافر کے کفر میں شک کرے تو وہ بھی یقینی طور پر کافر ہے۔

اور اگر کوئی صحابہ کو بخیل' بزدل' اور کم علم وغیرہ سمجھے تو اسے ادب سکھایا جائے گا اور وہ سزا کا مستحق ہے۔ [الصارم المسلول على شاتم الرسول لابن تيمية رحمه الله ج ١ ص ٥٩٠]

سوالات

۱۔صحابہ کسے کہتے ہیں ؟ ۲۔ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے صحابہ کے متعلق کیا فرمایا ہے ؟

۳۔صحابہ اور صحابہ کے متبعین کا اللہ تعالیٰ کے یہاں کیا مقام ہے ؟

۴۔رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

۵۔کسی بھی صحابی کو برا بھلا کہنا کیسا ہے ؟ ۶۔کسی بھی صحابی کو برا بھلا کہنے پر کیا وعید ہے ؟

۷۔عظمت صحابہ کے متعلق ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کیا فرمایا ہے؟

۸۔عظمت صحابہ کے متعلق امام مالک رحمہ اللہ نے کیا فرمایا ہے ؟

۹۔گستاخان صحابہ کے متعلق امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کیا فرمایا ہے ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظمت اولیاء

اولیاء اللہ کو آئندہ زندگی کا خوف نہیں ہوگا' اور نہ ہی گزشتہ زندگی کے بارے میں وہ غمگین ہوں گے' بلکہ دنیا و آخرت میں ان کے لیے خوش خبریاں ہیں۔

اللہ ﷻ نے فرمایا : ﴿ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴾ [سورہ یونس/ ۶۲-۶۴]

ترجمہ : خبردار! اولیاء اللہ (اللہ کے دوستوں) کو (مستقبل کی زندگی کا) کوئی ڈر نہیں' اور نہ ہی وہ (اپنی گزشتہ زندگی کے بارے میں) غمگین رہتے ہیں' (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے اور تقوی (فرائض کی انجام دہی اور گناہوں سے پرہیز گاری) اختیار کیا کرتے تھے' ان کے لیے دنیوی زندگی میں اور آخرت میں بھی خوش خبری ہے' اللہ ﷻ کی باتوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا' یہ تو بڑی کامیابی ہے۔

وضاحت : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اولیاء اللہ کے لیے دنیوی زندگی میں بشارت نیک خواب ہیں' اور آخرت کی زندگی میں بشارت جنت ہے۔ [مسند احمد بروایت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بسند صحیح لغیرہ]

وضاحت : عربی زبان میں لفظ ولی قریب ترین شخص' رشتہ دار' دوست' محبوب' اور مددگار وغیرہ جیسے معنوں کے لیے استعمال ہوتا ہے' جب کہ شریعت میں اولیاء اللہ: اللہ ﷻ کا علم رکھنے والوں' پابندی کے ساتھ اللہ کی اطاعت کرنے والوں' صرف اللہ کی عبادت کرنے والوں [فتح الباری' ج/ ۶' ص/ ۸۴' بقول ابن حجر رحمہ اللہ]' (عمومی طور پر) دین کی سمجھ اور دینی علم رکھنے والوں [الفقيه والمتفقه للخطيب البغدادي بقول امام ابو حنیفہ وامام شافعی رحمہما اللہ' اثر نمبر ۱۳۷-۱۳۸] ' (خصوصی طور پر) قرآن و حدیث پر عمل کرنے والوں [شرف أصحاب الحديث للخطيب البغدادي بقول امام خلیل بن احمد الفراہیدی رحمہ اللہ' اثر نمبر/ ۹۶] کو کہتے ہیں' جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آ جائے [المعجم الكبير للطبراني بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ بسند حسن]' جو محض اللہ کی خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں' جو بروز قیامت نور کے منبروں پر رونق افروز ہوں گے' جس کی وجہ سے چہروں اور کپڑوں سے نور جھلکے گا' جو قیامت کے ہولناک دن اطمنانان سے ہوں گے' بلکہ ان پر انبیاء و شہداء کو بھی رشک ہوگا [مسند احمد بروایت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بسند صحیح]' جو دنیا میں نمازی [مستدرک حاکم بروایت عمیر بن قتادہ رضی اللہ عنہ بسند صحیح]' تنہائی میں (بھی) اللہ کے اطاعت گزار' اور لوگوں میں غیر معروف ہوں گے۔ [جامع الترمذی

محکم دلائل و براہین سے مزین' متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بروایت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو بعض اہل علم جیسے امام ترمذی والبانی نے حسن قرار دیا ہے جب کہ بعض نے اس پر کلام کیا ہے]

اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں، جن میں سے ایک رحمت کو زمین والوں کے درمیان تقسیم کیا ہے، تو یہ ایک رحمت ان کے لیے کافی ہوگئی، جب کہ ننانوے رحمتوں کو اپنے اولیاء کے لیے اٹھا کر رکھا ہے، اور اللہ تعالیٰ زمین والوں کے درمیان تقسیم کردہ ایک رحمت کو بھی ان ننانوے رحمتوں کے ساتھ ضم کردیں گے، اور انھیں قیامت کے دن اپنے اولیاء کے لیے سو رحمتیں کردیں گے۔ [مسند احمد بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بسند صحیح]

☼ اللہ کے کسی بھی ولی سے دشمنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ جنگ مول لینا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : "مَنْ عادى لي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بالحَرْب" [صحیح بخاری بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : جس نے اللہ کے کسی بھی ولی سے خصومت وعداوت رکھی، (عزت دینے کے بجائے) ذلیل کیا[مسند احمد بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]، ان کی توہین کرتے ہوئے انھیں حقیر سمجھا[مسند الشہاب لمحمد القضاعی بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]، اور انھیں (کسی بھی طرح کی) اذیت وتکلیف دی[مسند ابی یعلی الموصلی بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ] تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جنگ کا اعلان کر چکے ہیں۔

وضاحت : اولیاء اللہ سے متعلق کتاب وسنت اور سلف امت کے بیان سے معلوم ہوا کہ سب سے اول وافضل اولیاء : انبیاء، خلفاء، صحابہ اور ان کے عقیدے ومنہج (دین پر عمل کے طریقے) کو اختیار کرنے کے بعد اسی کے مطابق دین کو سمجھنے اور دین پر عمل کرنے والے ہیں جن کے اندر ایمان وتقوی ہوتا ہے، اس کے برخلاف جو افراد کفریہ کام، شرکیہ اعمال، اور بدعت کے کاموں میں مبتلا ہیں، یا دل کی نماز کے بہانے درحقیقت بے نمازی ہیں، یا علاج کے بہانے اجنبی عورتوں کے ساتھ بے پردگی وتنہائی اختیار کرتے ہوئے ان کے جسم کو چھوتے ہیں، یا جو برہنہ رہتے ہیں وہ اللہ کے ولی نہیں ہوسکتے ہیں کیونکہ اللہ کے ولی ہونے کے لیے عقیدے کی اصلاح یعنی ایمان اور ایمان کے ساتھ عمل وکردار کی اصلاح یعنی تقوی ضروری ہے۔[سورہ یونس ۶۲-۶۴]

سوالات

۱- اولیاء اللہ کا تعارف اور ان کی عظمت بیان کیجیے۔

۲- اولیاء اللہ کی بے حرمتی پر کیا وعید ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس مراجع ومصادر

قرآن کریم

کتب تفسیر وعلوم قرآن

2 تفسیر ابن کثیر
3 تفسیر بغوی
4 تفسیر جلالین
5 تفسیر طبری
6 **تفسیر غریب القرآن لابن قتیبة الدینوري**
7 **مفردات غریب القرآن للراغب الأصفهاني**

کتب حدیث

8 الأمالي المطلقة لابن حجر
9 جامع الأصول في أحاديث الرسول لابن الأثير الجزري
10 جامع الترمذي
11 **جامع العلوم والحِكَم لابنِ رجب**
12 **جلاء الأفهام في فضل الصلاة والسلام على محمد خير الأنام لابن القيم**
13 حِلْية الأَوْلِيَاءِ وطبقات الأصفياء لأَبِي نُعَيْم
14 **الدعاء للطبراني**
15 سنن ابن ماجه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16 سنن ابی داود
17 السنن الكبرى للبيهقي
18 سنن نسائی
19 شرح السنہ للبغوی
20 شرف أصحاب الحديث للخطيب البغدادي
21 صحیح بخاری
22 صحیح مسلم
23 الفقيه والمتفقه للخطيب البغدادي
24 مستدرک حاکم
25 مسند ابی یعلی الموصلی
26 مسند احمد
27 مسند الشہاب لمحمد القضاعی
28 مصنف ابن ابی شیبہ
29 المعجم الأوسط للطبراني
30 المعجم الكبير للطبراني

شروح کتب حدیث

31 إكمال المعلم شرح صحيح مسلم للقاضي عياض
32 تحفة الأحوذي شرح جامع الترمذي لعبد الرحمن المباركفوري
33 التيسير أو فيض القدير شرح الجامع الصغير للمناوي
34 الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج للسيوطي
35 شرح الأربعين النووية لابن دقيق العيد
36 شرح حديث النزول لابن تيمية
37 عون المعبود شرح سنن أبي داود للعظيم آبادي
38 مرعاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح لعبيد الله المباركفوري
39 مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح لملا علي القاري
40 المفهم لما أشكل من تلخيص كتاب مسلم لأبي العباس القرطبي
41 فتح الباري شرح صحيح البخاري

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

42 المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج

کتب سیر وتراجم

43 التاريخ الكبير للإمام البخاري

44 بغية الوعاة في طبقات اللغويين والنحاة للسيوطي

کتب عقیدہ

45 إبطال التأويلات لأخبار الصفات لأبي يعلى الفراء

46 الأسنى في شرح أسماء الله الحسنى لمحمد القرطبي

47 اشتقاق أسماء الله لأبي القاسم الزجاجي

48 الأصول الثلاثة لمحمد بن عبد الوهاب

49 الاعتصام للشاطبي

50 الاعتقاد للبيهقي

51 التوحيد لابن منده

52 الحُجَة في بيان المحجة لأبي القاسم الأصبهاني

53 شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة للالكائي

54 الصارم المسلول على شاتم الرسول لابن تيمية

55 صفات الله عز وجل الواردة في الكتاب والسنة لِعَلوِي السقَاف

56 معنى لا إله إلا الله للزركشي

57 معتقد أهل السنة والجماعة في أسماء الله الحسنى لمحمد بن خليفة التميمي

58 مَعارِج القبول بشرح سلَّمِ الوصول إلى علم الأصول لحافظ بن أحمد الحكمي

کتب ادب وتربیت

59 شأن الدعاء للخطابي

60 طريق الهجرتين لابن القَيِّم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتب نحو ولغت

61 إعراب لا إله إلا الله لابن هشام
62 تهذيب اللغة للأزهري
63 القاموس المحيط للفيروز آبادي
64 لسان العرب لابن منظور
65 مختار الصحاح لمحمد الرازي
66 معجم مقاييس اللغة لابن فارس

کتب فتاوی

67 مجموع فتاوی بن باز
68 مجموع فتاوی ورسائل ابن عثیمین

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا

وقتِ فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اِتمام ابھی باقی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤلف کی دیگر نگارشات

1 ضوابط الجرح والتعديل من مقدمة ميزان الاعتدال في نقد الرجال للذهبي۔

2 الجد الحثيث في الكشف عن آداب طالب الحديث۔

3 قطع المفاوز وفتح النوافذ إلى حقيقة شخصية يزيد بن معاوية بين أهل السنة والروافض۔

4 خلاصہ توحید برائے دعاۃ ومبلغین

5 اللہ پر ایمان اور توحید کی بعض بنیادی تعلیمات حصہ اول۔

6 علم غیب

7 جائز وناجائز تبرک

8 فضائل ومسائل زکاۃ

9 قربانی کے احکام ومسائل

10 صدقہ فطر کے احکام ومسائل

11 فسادات اور اسلام

12 زنا مسلم معاشرے میں پھیلتا ہوا ایک سنگین گناہ

وغیرہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ABU UMAIMAH OWAIS

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ABU UMAIMAH OWAIS